معاون بانی: مرحوم سالاراحمد اعجاز

یقین محکم، عمل پیہم، محبت فاتح عالم
جہادِ زندگانی میں ہیں یہ مردوں کی شمشیریں
آپ کا اخبار سچائی کے ساتھ

روزنامہ
آج کا انقلاب
Aaj Ka Inqalab

Postal Register No:- KA/SK/SMG/1276/2025-2027

A Unique Regional Urdu Paper Publishing From SHIMOGA, Chitradurga,Chikmagalore,Davangere, Haveri,Karwar, Bangalore.

Editor: Mudasir Ahmed | صفحات:۔ 6 | ۱۶ر رمضان المبارک ۔ ۱۴۴۷ھ | جمعہ ۶ مارچ ۲۰۲۶ | ماہانہ 100 روپے .Rs.4.00, | Shimoga | Vol:- 12/ Issue:-225 | Friday 06th March 2026

خلیج فارس میں امریکی تیل بردار جہاز پر حملہ

تل ابیب پر ڈرونز کی بارش، ایران کا امریکہ واسرائیل کو سزا دیئے بغیر نہ چھوڑنے کا اعلان، آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول، عالمی تیل سپلائی متاثر، چین متحرک، فریقین سے جنگ بندی ومذاکرات کی اپیل

تہران رتل ابیب ربیجنگ ۔ ۵ رمارچ: ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری جنگ چھٹے دن میں داخل ہوگئی ہے اور خطے میں کشیدگی مسلسل بڑھتی جا رہی ہے۔ ایران کے دارالحکومت تہران سمیت کئی شہروں میں جمعرات کے روز متعدد دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں، جب کہ اسرائیلی فضائیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایران کے مختلف علاقوں میں وسیع فضائی حملے کرتے ہوئے میزائل لانچنگ پلیٹ فارمز، فضائی دفاعی نظام اور دیگر عسکری تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔ دوسری جانب ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ ان حملوں میں بیشتر اہداف شہری تنصیبات تھے جنہیں شدید نقصان پہنچا ہے۔ ادھر ایران کی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ کے فوجی کمانڈر ایران کے مؤثر اور درست حملوں کے باعث ہونے والے نقصانات کی حقیقی رپورٹ پیش کرنے میں ناکام ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی حکام ایک طرف کانگریس کے نمائندوں کو بتا رہے ہیں کہ ان کے پاس جنگ سے نکلنے کا کوئی واضح منصوبہ موجود نہیں، جبکہ دوسری طرف میڈیا میں مبالغہ آرائی کر کے عالمی منڈیوں اور حالات کو قابو میں رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ قالیباف نے جمعرات کو اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری بیان میں کہا کہ ایران جارح قوتوں کو اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک انہیں ان کے اقدامات کی مکمل سزا نہیں دی جاتی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایرانی حملے انتہائی درست اور مؤثر ثابت ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں امریکی افواج کو شدید نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ وہیں اسرائیلی فوج کے مطابق اس کے لڑاکا طیاروں نے تہران میں ایرانی حکومت اور سکیورٹی اداروں کے کمانڈ سینٹروں پر بھی حملے کیے اور درجنوں بم گرائے۔ رات کے وقت بھی ایران کے مختلف علاقوں میں فضائی حملوں کا سلسلہ جاری رہا۔ ادھر ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کے مختلف علاقوں، خصوصاً تل ابیب اور شمالی مقبوضہ فلسطین کی جانب میزائلوں اور ڈرونز کی کئی لہریں داغی ہیں۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ ملک کے خلاف امریکی اور اسرائیلی حملوں کے باوجود ان کے پاس اب بھی جدید ہتھیار موجود ہیں جنہیں ابھی استعمال نہیں کیا گیا۔ ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے جمعرات کی صبح خلیج کے شمالی پانیوں میں ایک امریکی تیل بردار جہاز کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے شعبۂ تعلقاتِ عامہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایرانی فورسز نے امریکی آئل ٹینکر کو نشانہ بنایا جس کے بعد جہاز میں آگ لگ گئی اور وہ اس وقت جل رہا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ موجودہ جنگی حالات میں آبنائے ہرمز سے گزرنے کے تمام قوانین ایران کے کنٹرول میں ہوں گے اور یہ اقدامات بین الاقوامی قوانین اور فیصلوں کے مطابق کیے جا رہے ہیں۔ پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ، اسرائیل اور ان کے اتحادی ممالک سے تعلق رکھنے والے فوجی یا تجارتی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ایرانی فورسز نے مزید انتباہ دیا کہ اگر کوئی جہاز آبنائے ہرمز سے "غیر قانونی طور پر" گزرنے کی کوشش کرے گا تو اسے فوری طور پر نشانہ بنایا جائے گا۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق ایران اس اہم سمندری راستے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں سخت کارروائی کی جائے گی۔ دریں اثنا ایرانی فوج نے اپنے بیان نمبر 12 میں اعلان کیا ہے کہ گزشتہ رات ایرانی بحریہ نے "آرش" نامی ڈرون طیاروں کے ذریعے اسرائیل کے فضائی اڈے "رامات ڈیوڈ" پر حملہ کیا اور وہاں موجود ایندھن کے ذخائر کو نشانہ بنایا۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایک روز قبل پاسدارانِ انقلاب نے آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کا اعلان کیا تھا۔ ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر کسی جہاز نے اس راستے سے غیر قانونی گزرنے کی کوشش کی تو اسے آگ لگا دی جائے گی اور تیل کی پائپ لائنوں کو بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ ایرانی حکام نے مزید کہا ہے کہ وہ خطے سے ایک قطرہ تیل بھی باہر جانے نہیں دیں گے۔ پاسدارانِ انقلاب کے مطابق موجودہ حالات کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی قیمت آنے والے دنوں میں 200 ڈالر فی بیرل تک پہنچ سکتی ہے۔ ادھر ایران کے سرکاری میڈیا کے مطابق ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی قومی سطح پر تدفین کی تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ انہیں گزشتہ ہفتے امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملے میں شہید ہونے کی اطلاع دی گئی تھی۔ ان کی نمازِ جنازہ اور تدفین کے لیے مشہد شہر میں خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں، جب کہ تہران اور دیگر شہروں میں غیر معمولی سکیورٹی نافذ ہے۔ جنگ کے دوران خطے کے دیگر ممالک بھی اس کشیدگی کی لپیٹ میں آتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اسرائیلی حملوں کے ساتھ ساتھ جنوبی لبنان میں بھی بمباری جاری ہے اور اسرائیلی فوج نے مزارعِ شبعا کے علاقے میں زمینی کارروائیوں کا اعلان کیا ہے۔ حزب اللہ نے بھی جوابی کارروائی کرتے ہوئے شمالی اسرائیل کے علاقوں کو میزائلوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسی دوران ایران نے عراق کے کردستان ریجن میں موجود ایرانی مخالف کرد گروپوں کے ٹھکانوں کو بھی میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ تہران کا کہنا ہے کہ بعض مسلح گروپوں نے جنگی صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ایران میں دراندازی کی کوشش کی تھی جسے ناکام بنا دیا گیا۔ اس دوران چین نے بھی مشرقِ وسطیٰ کی صورت حال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سفارتی سطح پر سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔

ٹرمپ کو جھٹکا، 50 ہزار ایپسٹین فائلیں جاری ہونے کا فیصلہ

واشنگٹن ۔ ۵ رمارچ: ایران کے ساتھ جاری جنگ کے دوران امریکی صدر ٹرمپ کو واشنگٹن سے دو بڑے سیاسی جھٹکوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ پہلی پیش رفت بدنام زمانہ جیفری ایپسٹن سے متعلق فائلوں کے حوالے سے ہے، جبکہ دوسری جانب امریکی حکومت کی اٹارنی جنرل پام بونڈی کو امریکی کانگریس کے سامنے جواب دہی کے لیے طلب کرلیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی محکمۂ انصاف نے ایپسٹین کیس سے متعلق تقریباً 50 ہزار ایسی دستاویزات جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جنہیں پہلے لاپتہ یا دستیاب نہ ہونے والا ریکارڈ قرار دیا جا رہا تھا۔ ان دستاویزات کی ممکنہ اشاعت کو صدر ٹرمپ کے لیے سیاسی طور پر حساس پیش رفت سمجھا جا رہا ہے کیونکہ بعض حلقوں کا کہنا ہے کہ ان فائلوں میں ٹرمپ سے متعلق معلومات بھی موجود ہوسکتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق امریکی محکمۂ انصاف کے پاس ایپسٹین کیس سے متعلق مجموعی طور پر تقریباً چھ لاکھ دستاویزات موجود ہیں۔ ان میں سے اب تک تقریباً تین لاکھ دستاویزات جاری کی جا چکی ہیں، جبکہ عدالت کی ہدایت کے مطابق مزید تین لاکھ دستاویزات جاری کرنا باقی ہیں۔ اسی سلسلے میں اب تقریباً پچاس ہزار دستاویزات کو منظر عام پر لانے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے اور امکان ہے کہ انہیں آئندہ ہفتے تک جاری کر دیا جائے گا۔ ان دستاویزات کی اہمیت اس لیے بھی زیادہ سمجھی جا رہی ہے کیونکہ ماضی میں یہ دعویٰ کیا جاتا رہا ہے کہ گمشدہ ریکارڈ میں کئی بااثر شخصیات کے نام شامل ہوسکتے ہیں۔ بعض رپورٹس میں یہ خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ ان میں صدر ٹرمپ کے حوالے سے بھی مواد موجود ہوسکتا ہے۔ یاد رہے کہ ماضی میں ٹرمپ اور جیفری ایپسٹین کے درمیان دوستی کے تعلقات کا ذکر بھی مختلف ذرائع ابلاغ میں سامنے آتا رہا ہے۔ دوسری جانب ایک اور اہم پیش رفت میں امریکی ایوانِ نمائندگان کی ایک اعلیٰ کمیٹی نے اٹارنی جنرل پام بونڈی کو باضابطہ نوٹس جاری کیا ہے۔ بونڈی پر الزام ہے کہ انہوں نے ایپسٹین فائلوں سے متعلق گمشدہ دستاویزات کے معاملے میں مبینہ طور پر گمراہ کن معلومات فراہم کی تھیں۔

ایرانی رہنما خامنہ ای کے قتل کے معاملے پر بھارتی مسلمانوں کے بیانات حیران کن ہیں: ایشورپا

شیموگہ: کرناٹک کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کے ایس ایشورپا نے کہا ہے کہ ایرانی رہنما آیت اللہ خامنہ ای کے قتل کے معاملے پر بھارت کے بعض مسلمانوں کے بیانات حیران کن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں مسلمانوں کے درمیان اختلافات ہونے کے باوجود اگر کسی ملک نے مسلمانوں کو سب سے زیادہ تحفظ دیا ہے تو وہ بھارت ہے۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایشورپا نے کہا کہ ایسے وقت میں بھارتی مسلمانوں کا رویہ مایوس کن ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب ممبئی میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا تو ایران نے پاکستان کے حق میں مؤقف اختیار کیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ 2017 میں خامنہ ای نے دنیا بھر کے مسلمانوں سے کشمیر کے مسلمانوں کی حمایت کرنے کی اپیل کی تھی اور دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد دہلی میں ہونے والے فسادات کے بارے میں بھی بیان دیا تھا۔ ایشورپا نے کہا کہ ہزاروں کلومیٹر دور ایران کے ایک رہنما کی موت پر آنسو بہانے والے مسلمان جب پہلگام میں ہندوؤں کے قتل عام کا واقعہ پیش آیا تو دہشت گردوں کے خلاف کھل کر سامنے نہیں آئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ بھارت میں رہنے اور یہاں کی سہولتیں استعمال کرنے والے مسلمانوں کو ملک کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض مسلمان اور کانگریس کی جانب سے ایسے معاملات میں اختیار کیا گیا رویہ بھی حیران کن ہے۔ ان کے مطابق اسرائیل کئی مواقع پر بھارت کے ساتھ کھڑا رہا ہے،

اس لیے بھارت کے شہریوں کو بھی ملک کے مفاد میں متحد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مساجد اور مدارس پر حملوں کی خبریں آتی رہتی ہیں، لیکن بھارت میں ایسے واقعات نہیں ہوتے، اس لیے بھارتی مسلمانوں کو ملک کے حق میں کھڑا ہونا چاہیے۔ ایشورپا نے کہا کہ اسرائیل اور امریکہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ خامنہ ای کی جگہ کوئی بھی آئے اسے بھی نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس صورتحال کے حوالے سے دس ممالک کے ساتھ بات چیت کر چکے ہیں۔ ایشورپا نے کرناٹک کی کانگریس حکومت پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت ناکام ہونے کے ساتھ ساتھ مالی بحران کا شکار بھی ہوچکی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے کنٹریکٹروں کے تقریباً 37 ہزار کروڑ روپے کے بقایا جات ادا نہیں کیے ہیں، جس کی وجہ سے کئی ترقیاتی منصوبے رکے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقی، لیبر، پبلک ورکس اور دیگر کئی محکموں میں کنٹریکٹروں کی بڑی رقم باقی ہے۔ اس صورتحال کی وجہ سے کئی کنٹریکٹر سرکاری منصوبوں میں حصہ لینے سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ یلوتی جھیل کی ترقیاتی منصوبے کے لیے بلائے گئے ٹینڈر میں کوئی کنٹریکٹر آگے نہیں آیا اور شیموگہ میں آشرایا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت گھروں کی تعمیر بھی رک گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں کنٹریکٹروں کی تنظیم احتجاج کی تیاری کررہی ہے اور اس احتجاج کو دیش بھکت گروپ کی حمایت حاصل ہے۔ ایشورپا نے بتایا کہ شراوتی پمپڈ اسٹوریج منصوبے کے خلاف پہلے بھی احتجاج کیا گیا تھا اور اسی سلسلے میں ہوناور، کمٹا، سرسی اور ساگر کے ماحولیاتی کارکنوں کی ایک میٹنگ جلد منعقد کی جائے گی تاکہ آئندہ لائحہ عمل طے کیا جا سکے۔

Email:- aajkainqalab@gmail.com
www.inqalabnews.com

جمعہ ۶ مارچ ۲۰۲۶
Friday 06th March 2026

کانگریس نے راجیہ سبھا انتخابات کے لیے چھ امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا

دہلی: کانگریس پارٹی نے آئندہ ہونے والے راجیہ سبھا کے دو سالہ انتخابات کے لیے اپنے چھ امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا ہے۔ پارٹی نے دو موجودہ ارکان کو دوبارہ نامزد کیا ہے جبکہ مختلف ریاستوں سے کئی نئے چہروں کو بھی میدان میں اتارا گیا ہے۔ کانگریس نے موجودہ راجیہ سبھا رکن ابھیشیک منوسنگھوی اور فولو دیوی نیتم کو دوبارہ نامزد کیا ہے۔ ان میں سے ابھیشیک منو سنگھوی کو تلنگانہ سے اور فولو دیوی نیتم کو چھتیس گڑھ سے امیدوار بنایا گیا ہے۔ ہماچل پردیش سے کانگڑا ضلع کانگریس کے صدر انوراگ شرما کو پارٹی کا امیدوار نامزد کیا گیا ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ پارٹی نے سابق مرکزی وزیر اور راجیہ سبھا میں کانگریس کے سابق نائب قائد آنند شرما کو اس بار موقع نہیں دیا۔ یاد رہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں آنند شرما کانگڑا سے کانگریس کے امیدوار تھے۔ اسی طرح تمل ناڈو سے کرسچین رہنما اور اے آئی سی سی کے سیکریٹری کرسٹوفر تِلک کو بھی پارٹی نے راجیہ سبھا کے لیے نامزد کیا ہے، خاص طور پر ریاست میں ہونے والے اسمبلی انتخابات سے پہلے اس فیصلے کو اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ ہریانہ میں کانگریس نے دلت رہنما کرم ویر سنگھ بودھ کو امیدوار بنایا ہے۔ پارٹی کے ایک سینئر رہنما کے مطابق کرم ویر سنگھ بودھ کا انتخاب پارٹی کے مختلف دھڑوں میں توازن قائم رکھنے کی کوشش کا حصہ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ ہریانہ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپندر سنگھ ہڈا کی مخالف سمجھی جانے والی کماری شیلجا کے قریبی ساتھی ہیں۔ چھٹے امیدوار کے طور پر کانگریس نے تلنگانہ سے ویم نریندر ریڈی کو میدان میں اتارا ہے۔

نتیش راجیہ سبھا جانے کو تیار، پرچہ نامزدگی داخل

پٹنہ:۔ بہار کی سیاست میں اس وقت زبردست ہلچل پیدا ہوگئی ہے جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے راجیہ سبھا جانے کا اعلان کرتے ہوئے اپنا نامزدگی پرچہ داخل کردیا۔ اس فیصلے کے ساتھ ہی تقریباً دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک بہار کی سیاست پر چھائے رہنے والے نتیش کمار کے وزیر اعلیٰ کے طویل دور کے خاتمے کی قیاس آرائیاں تیز ہوگئی ہیں۔ جمعرات کو نتیش کمار بہار اسمبلی پہنچے اور راجیہ سبھا کے امیدوار کے طور پر اپنا نامزدگی پرچہ داخل کیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر نتن نوین، رام ناتھ ٹھاکر، اپیندر کشواہا اور دیگر این ڈی اے لیڈر موجود تھے۔ نتیش کمار نے نامزدگی داخل کرنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر عوام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے تک بہار کے عوام نے ان پر اعتماد برقرار رکھا اور اسی اعتماد کی بنیاد پر انہوں نے پوری دیانت داری کے ساتھ ریاست کی خدمت کی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سیاسی سفر کے آغاز سے ہی یہ خواہش تھی کہ وہ بہار مقننہ کے دونوں ایوانوں کے ساتھ ساتھ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے بھی رکن بنیں۔ اسی خواہش کے تحت وہ اس بار راجیہ سبھا کا انتخاب لڑنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ بہار کے عوام کے ساتھ ان کا رشتہ مستقبل میں بھی برقرار رہے گا اور جو نئی حکومت ریاست میں تشکیل پائے گی اسے ان کا مکمل تعاون اور رہنمائی حاصل ہوگی۔ نتیش کمار کے اس اعلان کے ساتھ ہی بہار کی سیاست میں ہلچل مچ گئی۔ جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے کارکنان نے اس فیصلے کے خلاف شدید ردعمل ظاہر کیا۔ پٹنہ میں جے ڈی یو کے دفتر میں مشتعل کارکنان نے توڑ پھوڑ کی اور پارٹی قیادت کے خلاف نعرے بازی کی۔ اطلاعات کے مطابق کارکنان نے دفتر کے اندر موجود فرنیچر اور پوسٹروں کو نقصان پہنچایا اور الزام لگایا کہ پارٹی کے بعض سینئر رہنماؤں نے سازش کے تحت نتیش کمار کو بہار کی سیاست سے ہٹانے کی کوشش کی ہے۔ ادھر وزیر اعلیٰ کی سرکاری رہائش گاہ "1 انے مارگ" کے باہر بھی ہزاروں کارکنان جمع ہوگئے۔ احتجاج کرنے والے کارکنان نے سڑک پر بیٹھ کر نعرے لگائے اور کئی افراد جذباتی ہوکر رونے لگے۔ کچھ کارکنان نے یہاں تک دھمکی دی کہ اگر نتیش کمار کو دہلی بھیجا گیا تو وہ خودسوزی تک کرلیں گے۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولیس اور سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات کردی گئی۔ احتجاج کے دوران کچھ کارکنان نے موقع پر پہنچنے والے رہنماؤں کے خلاف بھی نعرے لگائے۔ اطلاعات کے مطابق بی جے پی کے وزیر سریندر مہتا، جے ڈی یو کے ایم ایل سی سنجے گاندھی اور دیگر رہنماؤں کو مشتعل کارکنان کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ جے ڈی یو کے سینئر لیڈر للن سنگھ کے خلاف بھی نعرے بازی کی گئی، جنہیں بعض کارکنان اس فیصلے کے پس منظر کا اصل منصوبہ ساز قرار دے رہے ہیں۔ ادھر اپوزیشن جماعتوں نے بھی اس معاملے پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل کے لیڈر اور بہار اسمبلی میں قائد حزب اختلاف تیجسوی یادو نے بی جے پی پر شدید حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار کو "ہائی جیک" کرلیا گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی بہار میں مہاراشٹر کی طرز پر سیاسی تجربہ کر رہی ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ انہوں نے پہلے ہی پیش گوئی کردی تھی کہ انتخابات کے بعد نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کے عہدے پر برقرار نہیں رہنے دیا جائے گا۔ ان کے مطابق اب وہ بات سچ ثابت ہوتی نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ایسی حکومتیں بناتی ہے جو صرف "ربر اسٹیمپ" ثابت ہوتی ہیں اور اس پورے عمل میں جے ڈی یو کو کمزور کیا جارہا ہے۔ آر جے ڈی کے رکن پارلیمنٹ منوج جھا نے بھی اس معاملے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بہار کے سیاسی فیصلے پٹنہ میں نہیں بلکہ دہلی میں طے کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کے سوشل میڈیا بیان کے الفاظ اور انداز بھی ان کی اپنی زبان معلوم نہیں ہوتے بلکہ لگتا ہے کہ وہ کہیں اور لکھے گئے ہیں۔

9 مارچ کو لوک سبھا میں اسپیکر اوم برلا کیخلاف تحریک پر بحث

دہلی:۔ لوک سبھا کے بجٹ اجلاس کے دوسرے مرحلے کے آغاز پر پیر 9 مارچ کو ایوان میں ایک غیر معمولی منظر دیکھنے کو مل سکتا ہے، جب لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اپنی ہی برطرفی سے متعلق تحریک پر بحث کے دوران کارروائی کی صدارت نہیں کریں گے بلکہ عام اراکین کی طرح ایوان میں بیٹھیں گے۔ اپوزیشن جماعتوں نے برلا کے خلاف عہدے سے ہٹانے کے لیے نوٹس دیا ہے جس پر اسی دن بحث ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اپوزیشن کے کم از کم 118 اراکین نے یہ نوٹس لوک سبھا سکریٹریٹ کو پیش کیا ہے۔ نوٹس میں الزام لگایا گیا ہے کہ اسپیکر نے صدر کے خطاب پر شکریہ کی بحث کے دوران اپوزیشن لیڈروں، خصوصاً راہول گاندھی، کو بولنے کا مناسب موقع نہیں دیا۔ کانگریس رکن کے سریش نے کانگریس، سماج وادی پارٹی اور ڈی ایم کے سمیت کئی اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے یہ نوٹس جمع کرایا، تاہم ترنمول کانگریس کے ارکان نے اس پر دستخط نہیں کیے۔ آئینی

ماہرین کے مطابق جب اسپیکر کے خلاف تحریک پر بحث ہوتی ہے تو وہ ایوان کی صدارت نہیں کرسکتے اور انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ انہیں تحریک کے حق یا مخالفت میں ووٹ دینے کا اختیار بھی ہوتا ہے، لیکن ووٹنگ کے لیے انہیں الیکٹرانک سسٹم کے بجائے تحریری پرچی کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 94 کے مطابق لوک سبھا اسپیکر کو عہدے سے ہٹانے کے لیے ایوان میں سادہ اکثریت سے قرارداد منظور کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لیے کم از کم دو ارکان کے دستخط کے ساتھ نوٹس دیا جاتا ہے، جبکہ ایوان کی مؤثر رکنیت کی اکثریت سے اس کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ پارلیمانی ذرائع کے مطابق اگر ایوان اجازت دے دیتا ہے تو اس قرارداد پر بحث کے بعد دس دن کے اندر فیصلہ کرنا ضروری ہوگا۔ ماضی میں بھی اس نوعیت کی تحریکیں پیش کی جاچکی ہیں، تاہم اب تک کسی اسپیکر کو اس طریقے سے عہدے سے نہیں ہٹایا جا سکا ہے۔

ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری داؤ پر! راہل گاندھی

دہلی:۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری جنگ اور امریکہ۔ اسرائیل اور ایران کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں حزبِ اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ایک غیر مستحکم اور خطرناک مرحلے میں داخل ہوچکی ہے، لیکن اس نازک وقت میں ہندوستانی حکومت کی خاموشی تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ دنیا تیزی سے غیر یقینی حالات کی طرف بڑھ رہی ہے اور آگے "طوفانی سمندر" ہمارا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق ہندوستان کی توانائی سلامتی سنگین خطرے میں ہے کیونکہ ملک کی 40 فیصد سے زیادہ تیل درآمدات آبنائے ہرمز کے راستے ہوتی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایل پی جی اور ایل این جی کی سپلائی کے معاملے میں صورتحال اس سے بھی زیادہ نازک ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ مشرقِ وسطیٰ کا تنازعہ اب عملی طور پر ہندوستان کے دروازے تک پہنچ چکا ہے۔ ان کے مطابق بحرِ ہند میں ایک ایرانی جنگی جہاز کے ڈوبنے کے واقعے نے خطے میں کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے اس صورتحال میں وزیر اعظم نریندر مودی کی خاموشی کو ہدفِ تنقید

بناتے ہوئے کہا کہ ایسے حساس وقت میں ملک کو مضبوط اور واضح قیادت کی ضرورت ہوتی ہے، لیکن ہندوستان کے پاس ایک ایسا وزیر اعظم ہے جس نے ملک کی اسٹریٹجک خودمختاری کو کمزور کردیا ہے۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی بحریہ نے سری لنکا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں ایک ایرانی جنگی جہاز کو نشانہ بنا کر غرق کرنے کی تصدیق کی ہے۔ امریکی حکام کے مطابق یہ کارروائی اس وقت کی گئی جب ایرانی جہاز "آئی آر آئی ایس دینا" بحری مشق میں شرکت کے بعد واپس جارہا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اس واقعے میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے جبکہ کئی کو بچا لیا گیا۔ راہل گاندھی نے اس سے قبل بھی حکومت سے سوال کیا تھا کہ آیا وزیر اعظم عالمی سیاست میں کسی سربراہِ مملکت کے قتل کی حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی ہمیشہ خودمختاری اور تنازعات کے پرامن حل کے اصولوں پر قائم رہی ہے، اس لیے ایسے حالات میں حکومت کو واضح اور دوٹوک موقف اختیار کرنا چاہیے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق کانگریس لیڈر کی یہ تنقید نہ صرف خارجہ پالیسی بلکہ قومی سلامتی اور توانائی کے تحفظ جیسے اہم معاملات کو بھی سیاسی بحث کے مرکز میں لاسکتی ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر مشرقِ وسطیٰ میں کشیدگی مزید بڑھی تو اس کے اثرات ہندوستان کی معیشت، توانائی سپلائی اور خطے کی مجموعی سلامتی پر بھی پڑ سکتے ہیں۔

علی گڑھ میں نماز سے واپس آرہے نوجوانوں پر حملہ؛ تیلی پاڑہ محلے میں جھگڑے کے بعد دبنگ افراد کی مبینہ مارپیٹ دو زخمیوں کی حالت تشویشناک

علی گڑھ:۔ ریاست اتر پردیش کے شہر علی گڑھ میں نماز ادا کرکے واپس لوٹنے والے چند نوجوانوں پر حملے کا معاملہ سامنے آیا ہے، جس میں چار افراد زخمی ہوگئے۔ واقعہ شاہ جمال علاقے کے تیلی پاڑہ محلے میں پیش آیا جہاں مبینہ طور پر معمولی تکرار کے بعد کچھ دبنگ افراد نے نوجوانوں پر حملہ کر دیا۔ اطلاعات کے مطابق نوجوان نماز ادا کرنے کے بعد اپنے گھروں کی طرف واپس جارہے تھے کہ اسی دوران دو گروپوں کے درمیان کہاسنی ہوگئی۔ معاملہ بڑھنے پر بعض افراد نے نوجوانوں کے ساتھ مارپیٹ شروع کردی۔ جب دیگر نوجوانوں نے بیچ بچاؤ کی کوشش کی تو حملہ آوروں نے ان پر بھی حملہ کردیا جس کے نتیجے میں چار افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر علاج کے لیے ملکھان سنگھ ضلع اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے دو نوجوانوں کی

حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی کا ماحول پیدا ہو گیا۔ متاثرہ نوجوان کے والد کے مطابق ان کے بچے نماز پڑھنے کے لیے گئے تھے اور واپسی کے دوران دو گروپوں کے درمیان جھگڑا ہوگیا تھا۔ بعد میں تمام افراد پولیس اسٹیشن گئے جہاں بظاہر سمجھوتہ ہوگیا، تاہم الزام ہے کہ کچھ لوگوں نے بعد میں راستے میں گھیر کر دوبارہ حملہ کردیا۔ متاثرہ خاندان کا کہنا ہے کہ پرویز، سلیم اور انس سمیت تقریباً ایک درجن افراد نے حملہ کیا۔ ان کے مطابق ایک نوجوان کی حالت انتہائی نازک ہے اور اس کا علاج بڑے اسپتال میں جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی تحقیقات شروع کر دی۔ یہ واقعہ رورا اور تھانہ علاقے کے تیلی پاڑہ محلے میں پیش آیا۔ پولیس نے متاثرہ خاندان کی شکایت پر مقدمہ درج کرلیا ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔

کرناٹک کے مختلف اضلاع میں لوکایکتہ کے چھاپے، کئی افسران کے گھروں اور دفاتر کی تلاشی

بنگلورو: کرناٹک کے مختلف اضلاع میں جمعرات 5 مارچ کو لوکایکتہ حکام نے بیک وقت کارروائی کرتے ہوئے کئی سرکاری افسران کے گھروں اور دفاتر پر چھاپے مارے اور تلاشی مہم شروع کی۔ اطلاعات کے مطابق یہ کارروائیاں بدعنوانی اور غیر قانونی جائیداد کے الزامات کے سلسلے میں کی جارہی ہیں۔ لوکایکتہ کی ٹیموں نے بنگلورو، میسورو، باگلکوٹ، منڈیا، دھارواڑ، ہاسن، وجئے پورہ اور یادگیر سمیت آٹھ سے زیادہ اضلاع میں ایک ہی وقت میں کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں میں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، بجلی کے محکمے، واٹر بورڈ اور محکمہ ریونیو سمیت مختلف سرکاری محکموں کے اعلیٰ عہدوں پر فائز افسران کو نشانہ بنایا گیا۔ حکام افسران کے گھروں اور دفاتر سے مبینہ طور پر غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئی جائیداد سے متعلق اہم دستاویزات، بینک اکاؤنٹس کی تفصیلات اور نقد رقم ضبط کرکے ان کی جانچ کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق ہاسن میونسپل کارپوریشن کے ایگزیکٹو انجینئر ستیہ نارائن کے گھر، منڈیا میں پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ کے اے ای ای ستیش کے گھر اور دفتر، باگلکوٹ میں کرناٹک روڈ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیف انجینئر وسنت والیا نائک کے گھر، میسورو میں کرناٹک اربن واٹر سپلائی اینڈ سیوریج بورڈ کے اے ای ای آصف اقبال کے گھر اور دفتر، یادگیر میں بجلی کے محکمے کے ڈپٹی الیکٹریکل انسپکٹر ویرش ہیرے مٹھ اور دھارواڑ میں تعلقہ پسماندہ طبقات کے ویلفیئر افسر ایم کے سورکوڈ کے گھر پر چھاپے مارے گئے۔ ہاسن میں جب اے ای ای ستیہ نارائن نے دروازہ کھولنے سے انکار کیا تو لوکایکتہ پولیس اہلکار جیپ پر چڑھ کر پہلی منزل کے راستے گھر کے اندر داخل ہوئے۔ اسی دوران باگلکوٹ میں کے آر ڈی سی ایل کے انجینئر وسنت والیا نائک کے گھر تلاشی کے دوران ایک سانپ گھر کے اندر داخل ہوگیا جس سے کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوکایکتہ ٹیم مبینہ طور پر غیر قانونی طور پر حاصل کی گئی جائیداد کے دستاویزات، سونا اور نقد رقم ضبط کرکے اس کی جانچ کر رہی ہے۔ فی الحال ضبط شدہ دستاویزات کی تفصیلی جانچ جاری ہے۔

نیترا وتی دریا کے کنارے بڑی تعداد میں آدھار کارڈ برآمد

بنٹوال: کرناٹک کے ضلع دکشن کنڑا کے بنٹوال تعلقہ میں واقع فرنگی پیٹ علاقے کے قریب نیترا وتی دریا کے کنارے بڑی تعداد میں آدھار کارڈ ملنے کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ اس معاملے پر مقامی رکن اسمبلی اور کرناٹک اسمبلی کے اسپیکر یو ٹی خادر نے فوری تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق پدو گاؤں کے رہائشیوں نے دریا کے کنارے آدھار کارڈ بکھرے ہوئے دیکھے اور اس کی اطلاع مقامی پدو گرام پنچایت کے صدر کو دی۔ اس کے بعد پنچایت کے صدر اور مقامی لوگوں نے موقع پر پہنچ کر بڑی تعداد میں آدھار کارڈ جمع کیے اور اس بارے میں متعلقہ حکام کو آگاہ کیا۔ اس واقعے کے بعد اسپیکر یو ٹی خادر نے یو آئی ڈی اے آئی کے پروجیکٹ مینیجر کو خط لکھ کر ہدایت دی ہے کہ اس بات کی مکمل

تحقیقات کی جائیں کہ اتنی بڑی تعداد میں آدھار کارڈ دریا کے کنارے کیسے پہنچے اور اس کے ذمہ دار افراد کے خلاف فوری قانونی کارروائی کی جائے۔ ادھر محکمہ ڈاک کے حکام کا کہنا ہے کہ دریا کے کنارے آدھار کارڈوں کے ڈھیر ملنے کی اطلاع انہیں بھی ملی ہے۔ منگل کے روز مقامی افراد نے دریا میں بہتے ہوئے آدھار کارڈ دیکھ کر گاؤں والوں کو اطلاع دی تھی، جس کے بعد کئی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور وہاں بڑی تعداد میں کارڈ بکھرے ہوئے پائے گئے۔ منگلورو پوسٹل ڈویژن کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ دنیش کے مطابق جمعرات کو محکمہ ڈاک کے انسپکٹر موقع کا دورہ کرکے تفصیلی جانچ کریں گے اور رپورٹ پیش کریں گے، جس کے بعد آئندہ کارروائی کا فیصلہ کیا جائے گا۔

بھارت کی طاقت اس کی آزاد آواز میں ہے: اشوک گہلوت

جے پور:۔ راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے جمعرات کو کہا کہ ایرانی بحری جہاز آئرس دینا کے معاملے میں بھارتی حکومت کی 'حکمت عملی کی خاموشی' ملک کی ساکھ پر سوالیہ نشان لگاتی ہے اور بھارت کی طاقت اس کی آزاد آواز میں ہے، نہ کہ کسی کی جی حضوری' میں۔ گہلوت نے کہا کہ بھارت کو اپنی خودمختاری اور مہمان کی حفاظت کو اولین ترجیح دینی ہوگی۔ انہوں نے ایک بیان میں کہا) : جواہر لال (نہرو جی کے غیر جانب دارانہ تحریک سے لے کر اندرا (گاندھی (جی کی بے خوف سفارتکاری تک، بھارت کبھی کسی سپر پاور کے دباؤ میں نہیں جھکا۔ گہلوت نے مزید کہا: ہمیں 2013 کا دیویانی کھوبراگڑے معاملہ بھی یاد رکھنا چاہیے، جب منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت نے امریکی سفارتکاروں کی سہولیات واپس لے کر جیسے کو تیسا' جواب دیا تھا۔ انہوں نے کہا: بھارت نے کبھی بھی کسی دوسرے ملک کے دباؤ میں آکر اپنی خودمختاری یا پالیسیوں سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا: لیکن ہمارے ہی بحری پڑوس میں، 'ملن 2026' کے مہمان آئرس دینا کا شکار ہونا اور ہماری 'حکمت عملی کی خاموشی' بھارت کی ساکھ پر سوال اٹھاتی ہے۔ امریکہ کی اس خودسرانہ کارروائی پر خاموش رہنا 'اتیتھو دیو بھو' کے ہمارے ثقافتی اصولوں اور فوجی وقار کے خلاف ہے۔ ایرانی جہاز آئرس دینا حال ہی میں بھارت کے زیر اہتمام بین الاقوامی بحری مشق ملن 2026 میں شامل تھا۔

اسرائیل کو 6 روزہ جنگ میں تقریباً 27000 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا

تہران:۔ ایران کے خلاف امریکہ اور اسرائیل کی مشترکہ کارروائی کے بعد مشرق وسطیٰ میں مچی افراتفری نے کئی ممالک کو متاثر کیا ہے مگر اس دوران اسرائیل کو سب سے زیادہ نقصان ہونے کا اندازہ لگایا جارہا ہے۔ خبروں کے مطابق اس جنگ کو 6 دن ہو چکے ہیں۔ دونوں ممالک مسلسل ایک دوسرے پر حملے کررہے ہیں۔ اس تنازعہ میں سینکڑوں لوگ اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ اس کے باوجود کسی بھی ملک کی طرف سے جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی پہل ہوتی نظر نہیں آرہی ہے۔ امریکہ اور اسرائیل دونوں مل کر ایران پر حملہ کررہے ہیں جبکہ ایران تنہا جوابی کارروائی کررہا ہے جس کی وجہ اسرائیل کی معیشت کو خاصا نقصان پہنچا ہے۔ ان خبروں کے درمیان اسرائیلی وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جاری فضائی جنگ سے ملک کی معیشت کو ہر ہفتے 9 ارب شیکل (تقریباً 2.93 ارب ڈالر) کا نقصان ہوسکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہندوستانی روپے میں اسرائیل کو ہر ہفتے 27000 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ مطلب صاف ہے کہ اس جنگ سے اسرائیل کو بھاری نقصان ہورہا ہے۔ اگر یہ جنگ جاری رہی تو یہ نقصان مزید بڑھ سکتا ہے۔ جنگ کا ملک میں دیگر سرگرمیوں پر بھی براہ راست اثر پڑ رہا ہے۔ اسرائیل کی ہوم فرنٹ کمانڈ نے فی الحال ملک بھر میں کئی سخت پابندیاں عائد کررکھی ہیں۔ ان پابندیوں کے تحت کام پر جانے والے لوگوں کی تعداد محدود کی گئی ہے۔ اسکول بند ہیں اور ریزرو فوجیوں کو بڑے پیمانے پر تعینات کیا جارہا ہے۔ جنگ کے سبب اسرائیل کے بیشتر علاقوں میں ضروری خدمات کے علاوہ بیشتر کاروبار بند ہیں۔ زیادہ تر ملازمین گھر سے کام کررہے ہیں۔ جنگ کی وجہ سے عوامی اجتماعات پر پابندی لگادی گئی ہے۔ ان سخت پابندیوں کی وجہ سے اگلے ہفتے سے معیشت کو تقریباً 9.4 ارب شیکل فی ہفتہ کا نقصان ہونے کا خدشہ ہے۔ اس دوران وزارت خزانہ نے ہوم فرنٹ کمانڈ کو حکم دیا ہے کہ پابندیوں کو ریڈ سے ہٹا کر اورنج (کم سخت) کیا جائے۔ اگر آئندہ ایک سے دو دنوں کے اندر ایسا ہوتا ہے تو کام کرنے والے دفاتر میں کچھ نرمی دی جاسکتی ہے۔ جو کام جنگ اور ورک فرام ہوم کی وجہ سے متاثر ہے وہ پورا ہوسکتا ہے۔ اس سے اقتصادی نقصان کم ہوکر تقریباً 4.3 ارب شیکل فی ہفتہ رہ سکتا ہے۔ تاہم پابندیوں میں نرمی کے حوالے سے ابھی تک کوئی واضح حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔

بابا بڈھن گری میں روایت کے مطابق عرس کی اجازت نہ ملنے پر احتجاج

چکمگلور:۔ چکمگلور ضلع کے معروف مذہبی و روحانی مرکز بابا بڈھن گری میں روایت کے مطابق حضرت دادا حیات میر قلندر رحمۃ اللہ کا عرس منانے کی اجازت نہ دینے کے خلاف ضلع انتظامیہ کی مبینہ دوہری پالیسی پر جمعرات کے روز احتجاج کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق عرس کے موقع پر بابا بڈھن گری میں

موجود صوفی بزرگوں کی مزار پر سبز چادر چڑھانا ایک قدیم روایت اور عرس کی اہم رسم سمجھی جاتی ہے، لیکن اس مرتبہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے اس کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس معاملے پر تنظیم ایڈیلو کرناٹک کے رہنما غوث معین الدین نے سخت اعتراض کرتے ہوئے انتظامیہ کے رویے کو امتیازی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مزار پر سبز چادر چڑھانے کی اجازت سے متعلق مادھو سوامی رپورٹ میں بھی واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے اور حکومت نے اس رپورٹ کو قبول بھی کیا ہے، اس لیے یہ ایک قانونی حق ہے۔ اس کے باوجود انتظامیہ نے عرس کے دوران اس روایت کو ادا کرنے کی اجازت نہیں دی۔ ان کے مطابق اسی وجہ سے مزار کے مجاور بھی عرس کی تقریبات سے دور رہے۔ غوث معین الدین نے مزید کہا کہ دتہ جینتی کے موقع پر ضلع انتظامیہ تمام انتظامات فراہم کرتی ہے اور اس تہوار کو منانے کے لیے مکمل آزادی دی جاتی ہے، لیکن عرس کے موقع پر کم از کم سبز چادر چڑھانے کی اجازت بھی نہیں دی جارہی، جو کہ ضلع انتظامیہ کی دوہری پالیسی کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ عرس یا دتہ جینتی کا نہیں بلکہ انتظامیہ کے یکطرفہ اور امتیازی رویے کا ہے۔ ایک کمیونٹی کی مذہبی رسومات کے لیے مکمل انتظامات کیے جاتے ہیں جبکہ دوسری کمیونٹی کی بنیادی مذہبی روایت کو بھی روکا جارہا ہے، جو آئینی اصولوں اور حکومت کی منظور شدہ مادھو سوامی رپورٹ کی سفارشات کے خلاف ہے۔ ضلع انتظامیہ کی اسی مبینہ دوہری پالیسی کے خلاف جمعرات کے روز چکمگلور کے آزاد چوک اور بابا بڈن گیری میں ایڈیلو کرناٹک تنظیم کی جانب سے احتجاج کا اہتمام کیا گیا، جس میں متعدد افراد نے شرکت کرکے انتظامیہ کے فیصلے کے خلاف اپنی ناراضگی ظاہر کی۔

دنیا کے 160 ممالک میں ایک لاکھ سے زائد امریکی فوجی تعینات

نیویارک:۔ مشرقِ وسطیٰ میں بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان امریکہ نے اپنے فوجی آپریشنز کو وسیع شکل دے دی ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس وقت ۱۰۸۰۰۰ سے زیادہ امریکی فوجی دنیا کے ۱۶۰ ممالک میں تعینات یا پیشگی طور پر موجود ہیں۔ یہ تعیناتی ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب امریکہ ایران کے ساتھ جاری کشیدگی کا سامنا کر رہا ہے اور چین اور روس سے بڑھتے ہوئے سکیورٹی خطرات سے بھی نمٹ رہا ہے۔ پینٹاگن کے اعلیٰ حکام نے سینیٹ کی آرمڈ سروسز سب کمیٹی آن ریڈینس کے سامنے گواہی دیتے ہوئے کہا کہ امریکی فوج مشرقِ وسطیٰ میں جاری فعال فوجی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر اپنے آپریشنز کو برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ امریکی فوج کے وائس چیف جنرل کرسٹوفر لانئیو نے سینیٹروں سے کہا کہ امریکی افواج بیک وقت کئی خطوں میں سرگرم ہیں اور بدلتے ہوئے خطرات کے درمیان دفاعی صلاحیت برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ لانئیو نے کہا کہ آج ۱۰۸۰۰۰ سے زیادہ امریکی فوجی ۱۶۰ ممالک میں تعینات یا پیشگی تعینات ہیں جو مغربی نصف کرے میں ہمارے مفادات کا تحفظ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مشرقِ وسطیٰ میں تعینات امریکی فوجی اس وقت ایران اور اس کے علاقائی اتحادیوں کے ساتھ جاری تنازع کے درمیان پیچیدہ اور خطرناک ماحول میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ میزائلوں اور ڈرونز کو روکنے والی امریکی فوج اور شراکت داروں کا دفاع کر رہے ہیں اور اہم انفراسٹرکچر کی حفاظت بھی کر رہے ہیں۔ لانئیو کے مطابق امریکی فوج خطرات کا تیزی سے جواب دینے کے لیے انٹیلیجنس اور مشترکہ فائر پاور کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے جنگی علاقوں میں ایندھن، گولہ بارود اور طبی امداد فراہم کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ نیوی آپریشنز کے وائس چیف ایڈمرل جیمز کلبی نے قانون سازوں کو بتایا کہ گزشتہ سال امریکی بحریہ نے کئی فوجی مشن انجام دیے اور مشترکہ افواج کو مدد فراہم کی۔ بحریہ نے دشمنوں کے خلاف کارروائیاں کیں اور مشرقِ وسطیٰ میں اپنے اتحادیوں کی حفاظت بھی کی۔ امریکی بحریہ ہند۔ بحرالکاہل خطے میں مسلسل سرگرم ہے جہاں وہ چین کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے اور اپنے اتحادی ممالک کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ کلبی نے بتایا کہ بحریہ اپنی تیاری کو مضبوط بنانے کے لیے جہازوں کی مرمت میں ہونے والی تاخیر کو کم کر رہی ہے اور شپ یارڈز کو جدید بنا رہی ہے۔ اس کے ساتھ وہ اس ہدف کی طرف بڑھ رہی ہے کہ اس کے ۸۰ فیصد جنگ کے لیے تیار جہاز، طیارے اور آبدوزیں ہمیشہ تعیناتی کے لیے تیار رہیں۔

ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರ, ಶಿವಮೊಗ್ಗ.
ವಾಣಿಜ್ಯ ಸಂಕೀರ್ಣ, 100 ಅಡಿ ರಸ್ತೆ, ವಿನೋಬನಗರ, ಶಿವಮೊಗ್ಗ-577204.
Ph: 08182-249867, 249280, 265990
ವೆಬ್‌ಸೈಟ್ : sudashivamogga@gmail.com
ನಂ. ಶಿಭನಪ್ರಾ/ತಾಂ.ಶಾ/ಟೆಂಡರ್/17/2025-26 ದಿನಾಂಕ:02-03-2026

ಕೆಪಿಪಿಪಿ ಟೆಂಡರ್ ಪ್ರಕಟಣೆ

ಶಿವಮೊಗ್ಗ -ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರದ ಕಛೇರಿಯ ಸಹಾಯಕ ಕಾರ್ಯಪಾಲಕ ಅಭಿಯಂತರರ ದೈನಂದಿನ ಕಛೇರಿ ಕಾರ್ಯಕೆಲಸ ಕಾರ್ಯನಿರ್ವಹಣೆ ಪ್ರವಾಸಕ್ಕಾಗಿ ಕನಿಷ್ಠ 4+1 ಆಸನದ ವ್ಯವಸ್ಥೆಯುಳ್ಳ 2024 ಅಥವಾ ನಂತರದ ಸೇಡಾನ್ ಮಾದರಿಯ ಹವಾನಿಯಂತ್ರಿತ (ಎ.ಸಿ) ವಾಹನವನ್ನು ಚಾಲಕರೊಂದಿಗೆ ಮಾಹೆಯಾನ ಬಾಡಿಗೆ ಆಧಾರದ ಮೇಲೆ ಕನಿಷ್ಠ ಒಂದು ವರ್ಷದ ಅವಧಿಗೆ ಒದಗಿಸಲು ಈ ಕೆಳಕಂಡ ಷರತ್ತುಗಳನ್ವಯ, ವಾಹನ ಸರಬರಾಜುದಾರರಿಂದ ಕೆಪಿಪಿಪಿ ಪೋರ್ಟಲ್ http://kppp.karnataka.gov.in ಮುಖಾಂತರ ಟೆಂಡರ್ ಆಹ್ವಾನಿಸಲಾಗಿದೆ.

ಕೆಪಿಪಿಪಿ ಪೋರ್ಟಲ್ ವ್ಯವಸ್ಥೆಯಡಿ ಟೆಂಡರ್ ಷೆಡ್ಯೂಲ್ ದಿನಾಂಕಗಳು ಈ ಕೆಳಗಿನಂತಿವೆ. ಈ ಕೆಳಗೆ ಪ್ರಕಟಿಸಿರುವ ಯಾವುದಾದರು ದಿನಾಂಕವು ಆಕಸ್ಮಿಕವಾಗಿ ರಜಾ ದಿನವಾದಲ್ಲಿ ನಂತರದ ಕಛೇರಿ ಕೆಲಸದ ದಿನವನ್ನು ಪರಿಗಣಿಸಲಾಗುವುದು.

ವಿವರ / ದಿನಾಂಕ ಮತ್ತು ಸಮಯ ಈ ಕೆಳಗನಂತಿವೆ

1. Last date for tender Queries/Clarifications: 11-03-2026 Up to 16.00 hrs **2.** Last date for receipt of tender: 18-03-2026 Up to 17.00 hrs **3.** Date of opening of Technical bid: 23-03-2026 at 11.00 hrs **4.** Date of opening of Financial bid: After Finalization of Technical bid

ಹೆಚ್ಚಿನ ಮಾಹಿತಿಯನ್ನು ಕಛೇರಿಯ ವೇಳೆಯಲ್ಲಿ ಸಹಾಯಕ ಕಾರ್ಯಪಾಲಕ ಅಭಿಯಂತರರು, ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರ, ಶಿವಮೊಗ್ಗ ರವರಿಂದ ಪಡೆಯಬಹುದಾಗಿದೆ..

ಸಹಿ/- (ವಿಶ್ವನಾಥ ಪಿ ಮುದಜ್ಜಿ) ಸಹಿ/- (ಹೆಚ್.ಎಸ್.ಸುಂದರೇಶ್ ಬಿ.ಇ)
ಆಯುಕ್ತರು, ಅಧ್ಯಕ್ಷರು
ಶಿವಮೊಗ್ಗ-ಭದ್ರಾವತಿ ನಗರಾಭಿವೃದ್ಧಿ ಪ್ರಾಧಿಕಾರ, ಶಿವಮೊಗ್ಗ
ವಾ.ಸಾ.ಸಂ.ಇ/ಕೆಎಸ್ಎಂಸಿಎ/ಬಿ/25-26/28/03/1953

RNI NO:KARURD/2012/42909,
Owner Naseema Banu, Editor and Printer: Mudasir Ahmed, Publisher Mohamed Liyakhat, Published at Aaj Ka Inqalab, Muslim Hostel Complex, 1st Floor, Sir M.V Road, Shimoga 577201,
Printed at Suddi Bharathi Publishers, Opp Kallur Mandli Industrial Area, Hihole Road, Shimoga-577202

Email:- aajkainqalab@gmail.com
www.inqalabnews.com
جمعہ ۶ مارچ ۲۰۲۶
Friday 06th March 2026

اللہ کے عطا کردہ مال: دین حق کی اشاعت اور اپنے مستحق بھائی بہنوں، رشتہ داروں پر خرچ کریں!

از:۔ محمد عبد الحفیظ اسلامی
9849099228۔

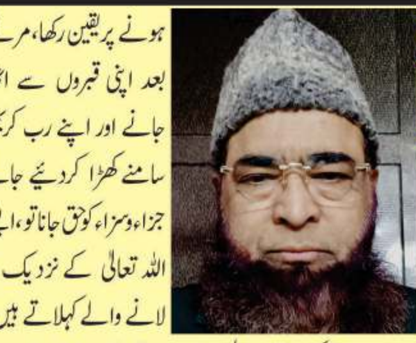

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ۗ وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 254)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو'! جو کچھ مال متاع ہم نے تم کو بخشا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے جس میں نہ خرید فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

آیت کریمہ میں راست خطاب مسلمانوں سے ہے جس میں اصل بات جو بتائی گئی ہے وہ یہ کہ اللہ کو راضی کرنے کے لئے خوب خیر خیرات کرلو اور توشہ آخرت بنالو کیونکہ وہاں ہم ہونگے اور اپنے اعمال ہونگے! اور یہ بات بھی یاد رہے کہ ماہ رمضان المبارک میں کی جانے والی نیکیوں کا ثواب اللہ تعالیٰ اپنی شان کے مطابق بہت زیادہ بڑھا دیتا ہے، لہذا روزوں کی ادائیگی اور رات کا قیام (تراویح) وغیرہ جیسی عبادات کے ساتھ ساتھ اپنے مال زکاۃ کے علاوہ خصوصی اعانتیں اپنے اپنے مستحق بھائی بہنوں، خونی رشتہ داروں، خاندان میں پائی جانے والی بیوہ و مطلقہ مسلم بہنوں اور غریب پڑوسیوں، یتیم بچوں کی پرورش اور عام پریشان حال مسلمانوں پر اپنا مال (عام دنوں سے زیادہ) خرچ کریں کیونکہ یہ ماہ رمضان مبارک مواسات و ہمدردی اور دلجوئی کا ہے۔ لہٰذا اپنے مال کے ذریعہ ملت اسلامیہ کو باوقار بنانا مالداروں کی اہم ذمہ داری ہے اگر خدا نہ کرے اس میں کوتاہی کی جائے تو یہی مال کل روزہ قیامت وبال جان بن جاتا ہے۔ دوسری اہم چیز دین حق کی اشاعت، کلمہ حق کی بلندی اور کلماتِ ناحق کو پست کرنے کے لیے اللہ کے عطا کردہ مال کو (فی سبیل للہ)، زکاۃ کے ساتویں مصرف کے علاوہ اپنے عطیات میں سے دل کھول کر خرچ کریں ملک میں پائی جانے والی مخلص و معروف دینی جماعتیں و جمعیتیں؛ تنظیمیں اور کار کرد دینی تعلیمی ادارہ جات کو بعد از تحقیق، post-research انکا بھر پور تعاون کریں۔ کیونکہ یہ سب اسلامی نمائندے epresentative اور اس کے محافظ Protector ہیں اسی لیے اللہ نے قرآن میں مصارف زکاۃ کے جملہ آٹھ مصرف رکھے ہیں جس میں کا ساتواں مصرف فی سبیل للہ۔ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا رکھا گیا ہے (یہ مصرف اپنے اندر بہت وسعت extent/Reach رکھتی ہے یعنی یہ رقم ہر وہ کام میں استعمال کی جاتی ہے جس سے کلمہ حق بلند ہو۔ ہم نے اللہ پاک پر ایمان لائے اور نبی کریم ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی و رسول جانا، قیامت کے برپا ہونے پر یقین رکھا، مرنے کے بعد اپنی قبروں سے اٹھائے جانے اور اپنے رب کریم کے سامنے کھڑا کردیئے جانے اور جزاء وسزاء کو حق جانا تو، ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایمان لانے والے کہلاتے ہیں۔ لیکن ایمان لانے کی یہ ایک پہلی منزل ہے جو کہ ایک آدمی اپنی زبان سے اس کا اقرار کررہا ہے لیکن توحید، رسالت آخرت کا اقرار کرنے کے کچھ تقاضے بھی ہیں جسے پورا کئے بغیر یا عملی ثبوت فراہم کئے بنا آدمی مومن نہیں بن سکتا۔ مطلب یہ کہ توحید باری تعالیٰ، رسالت نبویؐ اور آخرت کا اقرار کرتے ہوئے صرف ایمان لانا ہی مقصود نہیں ہے بلکہ اس کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے پورے طور پر ایمان والے بن جانا۔ مقصودِ اصلی ہے اور اللہ کو اسی قسم کا ایمان مطلوب ہے۔ چنانچہ اللہ کا فرمان ہے کہ اے ایمان لانے والو! تم پورے کے پورے اسلام میں آجاؤ (سورہ بقرہ آیت 208)

عملی ثبوت کیا ہو:۔ ویسے تو کلمہ توحید کے اقرار کے ساتھ ہی آدمی پر نماز، روزہ، زکوٰۃ و حج جیسے فرائض عائد ہوجاتے جس کا ادا کرنا ہر صاحب ایمان پر لازم ہے۔ غرض یہ کہ اللہ تبارک تعالیٰ ایمان لانے والوں سے ارشاد فرمارہا ہے کہ "اے ایمان لانے والے" میرے بندو، تمہاری آخرت کی فلاح و کامیابی کیلئے یہ بات اہم اور ضروری ہے کہ میں تمہیں جو مال و دولت اپنے فضل و کرم سے عطا کیا ہے) دین حق کی اشاعت اور پریشان حال اپنے بھائیوں پر) خرچ کرو یعنی جس دین کو تم نے حق سمجھتے ہوئے قبول کیا ہے اور جس کا اقرار کرتے ہوئے تم دائرہ اسلام میں داخل ہوئے ہو اس کا عین تقاضا یہ ہے کہ حق کی راہ میں اپنا دلپسند مال خرچ کیا جائے، تا کہ آخروی حیات کے لیے جمع بندی ہوجائے۔

دنیوی زندگی اور حصول آخرت:۔ آیت مبارکہ میں پہلی بات یہ بتائی گئی ہے کہ مال و دولت کو اللہ کی راہ (حق) میں لگاؤ قبل اس کے کہ وہ وقت ختم ہوجائے جس میں اعمال کی ادائیگی کے لئے مہلت عطا کردی گئی ہے! کیونکہ دنیا کی عارضی زندگی کے بعد، جو ابدی زندگی تمہیں ملنے والی ہے؛ اسے خوشحال و بامراد بنانے کیلئے تمہاری دنیوی حیات میں ایک بہترین موقع فراہم کردیا گیا ہے اسے غنیمت جانو، یعنی تمہاری حیات دنیا کے ختم ہوجانے کے بعد ایک دوسری زندگی کا آغاز ہوجائے گا جہاں پر اعمال کی ادائیگی کے سارے باب بند ہوجائیں گے اور صرف وہاں پر جزائے اعمال کا فیصلہ ہوگا یعنی نیکی کا بدل جنت اور بدی کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے محبت کرتا ہے لیکن، ایمان والے بندوں سے بہت زیادہ محبت رکھتا ہے اس لئے قبل از قبل آگاہ کیا جارہا ہے کہ جو کچھ نیکیاں کمانا ہے بس اس عارضی زندگی میں سمیٹ لو یعنی توشہ آخرت تیار کرلو کیونکہ ، آخرت کی زندگی میں کوئی شخص کسی کے کچھ کام نہ آسکے گا، میدان حشر میں ہر آدمی کو صرف اپنی ہی پڑی ہوگی۔

دوستی اور سفارش:۔ آیت مبارکہ میں یہ بات آئی ہے کہ کل روز قیامت نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ لیکن نبی کریم ﷺ کے ارشادات میں سفارش و شفاعت کے متعلق کچھ باتیں ایسی ملتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ امتیوں کی سفارش فرمائیں گے، لیکن سفارش کے سلسلہ میں یہ بات خوب سمجھ لینی ضروری ہے کہ سفارش صرف ان لوگوں کی ہوگی جنہوں نے آپ کی لائی ہوئی تعلیمات پر عمل کیا ہوگا، الا یہ کہ نفس کی شرارتوں یا بشری کمزوریوں کی بناء پر ان سے کچھ گناہ ہوچکے ہوں گے یا پھر کوئی بھول ان سے انجانے میں ہوچکی ہوگی، یہ بات اٹل ہے کہ کل روز محشر اللہ تبارک تعالیٰ ان لوگوں پر رحم کرم فرمائنگے اور صرف ان لوگوں کیلئے سفارش طلب فرمائیں گے جنہوں نے اپنی زندگی کو شرک و کفر کی گندگیوں سے بچائے رکھا ہوگا۔ سفارش کے سلسلہ میں فرمان حق تعالیٰ کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہئے فرمایا (ترجمہ) کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرسکے۔ (سورۃ البقرہ آیت 255)

نبی کریم ﷺ اپنی امت کی ضرور سفارش فرمائنگے اللہ تعالیٰ آپکی سفارش کو قبول فرمائے گا۔ لیکن مشرک لوگ اس سے محروم رہینگے یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ جو **مالک یوم الدین** روز جزا کا مالک ہے ان لوگوں کو نبی کریم ﷺ کی سفارش سے محروم فرمادے گا جنہوں نے شرک اور کفر کی روش اختیار کی مشرکانہ عقائد و اعمال پر جمے رہے، طبع زاد Creative دین اختیار کیا، من گھڑت و بے حقیقت باتوں پر عمل پیرا رہے اور نبیؐ کی رسالت کا انکار کرنے کے علاوہ آپ ﷺ کو اللہ کا آخری نبی و رسول نہ مانا اور امام الانبیاء رحمت عالم محسن انسانیت حضرت محمد مصطفیٰ کی شان مبارک میں گستاخی کی ہوگی ایسے ظالم لوگ سفارش و شفاعت سے یکسر محروم کردیئے جائیں گے۔

گستاخان رسول کی دو دو قسمیں۔ آنحضور سید عالم ﷺ کی شانِ مبارک میں گستاخی بے ادبی و توہین کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم یہ ہے کہ آپؐ کی ذات گرامی بابرکت میں عیب نکالنا۔ مطلب یہ کہ جس طرح عام انسانوں میں جو نقائص پائے جاتے ہیں اس طرح کا کوئی چھوٹا سا نقص و عیب (نعوذ باللہ) نبی ﷺ میں ثابت کرنے کی جسارت کرنا دین و ایمان سے ہاتھ دھولینا ہے۔ کیونکہ انبیاء علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ ان متبرک ہستیوں کی مخصوص انداز میں حفاظت فرماتا ہے ٹھیک اسی طریقہ سے آپ ﷺ کو بھی اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمام گناہوں سے بچپن ہی سے محفوظ فرمادیا کیونکہ آپ ﷺ کی ذات گرامی بابرکت، بندگی رب کا مکمل mostperrfect اور اعلیٰ Exemplary نمونہ ہے۔ اور آپ کی ذات اقدس سے متعلق یہ فرمایا گیا ہے کہ جو کچھ رسولؐ تمہیں دیں وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دیں اس سے رک جاؤ (سورہ الحشر آیت 7) اور یہ بھی فرمایا کہ میرے رسول کی آواز سے اپنی آواز کو بلند نہ کرنا ورنہ تمہارے سارے اعمال غارت کردیئے جائیں گے۔ (سورہ الحجرات 2) بے ادبی کی دوسری قسم توہین رسالت مآب ﷺ کی دوسری قسم یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بارے میں دروغ گوئی سے کام لینا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کی صفات، اختیارات اور اس کے حقوق میں نبی ﷺ کی ذات اقدس کو دخیل ثابت کرنے کی جسارت کرنا یہ بھی نبیؐ کی شان مبارک میں بے ادبی اور توہین اور آپ کی شان اقدس پر بہتان ہے اس طرح کے لوگوں کی سفارش کیلئے اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو اپنی رضامندی consent نہیں دیں گے اور نہ ہی رحمت عالم آنحضور ﷺ اس طرح کے لوگوں کو جام کوثر عطا کریں گے، جبکہ پیاس کی شدت اپنے انتہائی عروج پر ہوگی۔ نبی ﷺ مقام محمود پر مفتی اعظم پاکستان محترم شفیع صاحبؒ نے اپنی تفسیر میں ایک حدیث یوں تحریر کی ہے کہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محشر میں سب سے پہلے میں ساری امتوں کی شفاعت کروں گا اس کا نام مقام محمود ہے۔ جو حضور ﷺ کی خصوصیت میں سے ہے۔ (معارف القرآن جلد اول)

کلام الٰہی میں مقام محمود کا ذکر:۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت 79 میں اللہ تبارک تعالیٰ کا ارشاد ہے (ترجمہ) بعید نہیں کہ تمہارا رب تمہیں مقام محمود پر فائز کردے۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اذان سن کر یہ دعا پڑھتا ہے قیامت کے روز اس کیلئے میری شفاعت ضروری ہوجاتی ہے۔ (دعا کا ترجمہ) اے اللہ اس مکمل پکار اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود کی طرف اٹھا جس کا تونے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (بخاری۔ حوالہ کتاب فقہ السنہ صفحہ 81 تا 82)

مقام محمودیت:۔ مقام محمود کے عطا کئے جانے سے متعلق علامہ سید مودودی علیہ الرحمہ نے یوں تحریر فرمایا ہے کہ یعنی دنیا و آخرت میں تم کو ایسے مرتبے پر پہنچا دے جہاں تم محمود خلائق ہوکر رہو۔ ہر طرف سے تم پر مدح وستائش کی بارش ہو اور تمہاری ہستی ایک قابل تعریف ہستی بن کر رہے۔ آج تمہارے مخالفین تمہاری تواضع گالیوں اور ملامتوں سے کررہے ہیں اور ملک بھر میں تم کو بدنام کرنے کیلئے انہوں نے جھوٹے الزامات کا ایک طوفان برپا کررکھا ہے۔ مگر وہ وقت دور نہیں جبکہ دنیا آپ کی تعریفوں سے گونج اٹھے گی اور آخرت میں بھی تم ساری خلق کے ممدوح ہوکر رہو گے۔ قیامت کے روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام شفاعت پر کھڑا ہونا بھی اسی مرتبہ محمودیت کا ایک حصہ ہے۔ (حوالہ۔ تفہیم القرآن جلد دوم صفحہ 237 حاشیہ 98)

شفاعت کیلئے بنیادی شرط:۔ مولانا محمد نعیم الدین صاحب علیہ الرحمہ (فاضل مرادآبادی) نے شفاعت کس شخص کی ہوگی اس سلسلہ میں یوں تحریر فرمایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو توحید کا قائل ہو۔ حوالہ کنزالایمان ۶۹ ۴ توحید کی تعریف اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب انسانوں کا معبود برحق اور حاکم تشریعی Legislative ہے۔ جو ہمارا اور پوری کائنات کا تنہا خالق پروردگار مدبر مالک ہے، اور حاکم تکوینی Creative ruler ہے اس طرح پرستش کا مستحق اور حقیقی مطاع صرف اور صرف وہی ہے اور ان میں سے کسی حیثیت میں بھی کوئی اس کا شریک وسہیم نہیں ہے۔ آج ہم اپنے اطراف میں ہر جگہ یہ دیکھ رہے ہیں کہ توحید باری تعالیٰ کے مدمقابل، کفریہ و مشرکانہ کلمات کے نعرہ اور غیر خدا کی جے جے کار کی صدا لگانے پر ظلم و تشدد کے ساتھ مجبور کیا جارہا ہے! اس سے بچنے کے لیے ہم اپنے آپ کو قرآنی تعلیمات اور رسول برحق ﷺ کے ارشادات سے اپنی زندگی کو جوڑلیں ، چمٹ جائیں اور اسے مضبوط پکڑلیں! نزول قرآن کا مقصد بھی یہی ہے اگر ہم یہ کریں گے تو یقیناً۔ ان شاللہ؛ اللہ تبارک تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر بن کر ہمارے قلوب کو ایمان خالص پر قائم رکھے گا اور ہمارے قدم جمادے گا۔

حاصل کلام:۔ مختصر یہ کہ مضمون کے آغاز میں جو آیت مبارکہ پیش کی گئی ہے اس کے مطالعہ سے یہ بات ہمارے سامنے آرہی ہے اور اس کا حاصل یہ ہے کہ اہل ایمان پر لازم ہے کہ وہ اللہ کے عطا کردہ مال و دولت میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کریں، دین حنیف کو پروان چڑھانے اور اس کی بقا و سلامتی اور اس کی حفاظت اور اس کی نشر و اشاعت کیلئے روپیہ پیسہ خوب لگایا جائے اور خاص طور پر اپنے ان غریب و مقروض رشتہ دار بھائیوں کی مالی مدد کریں بالخصوص جو سود خوروں کی جال میں پھنس چکے ہیں، انہیں اپنی فرض زکاۃ کے مقررہ مدات سے مالی مدد کریں اور نفل صدقات اور عطیات سے بھی ان کا تعاون کریں، تا کہ ان کی جان چھوٹے اور عزت و آبرو بھی باقی رہے۔ اسطرح ان شا اللہ رمضان المبارک کا یہ دوسرا عشرہ ہماری مغفرت کا باعث بنے گا اور ہم اللہ سے امید کرسکتے ہیں کہ وہ ہماری مغفرت فرماتے ہوئے جنت جیسی نعمت کا مستحق بنادے گا۔ آئے اللہ سے دعا کریں کہ وہ ہمارے گناہ معاف فرمادے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

رمضان قرآن کا مہینہ ہے

تحریر:۔ مفتی محمد ارشد فاروقی، دیوبند

رمضان کی بڑی اہمیت ہے رمضان کا اسلام میں بڑا درجہ ہے مسلمانوں کے ہاں رمضان کا بڑا مرتبہ اور رتبہ ہے۔ رمضان مبارک کے عالی مرتبت ہونے کی اہم ترین وجہ اس ماہ میں قرآن کا نازل ہونا ہے۔ (قرآن تمام انسانیت کے لیے سراپا ہدایت ہے (بقرہ ۱۲۵) شب قدر کی تعیین بھی اسی مبارک مہینے میں کی گئی شب قدر رمضان ہی میں ہوتی ہے اسی ماہ مبارک میں مسلمانوں کو ایک طویل مدت ذلت و پریشانی کی زندگی گزارنے کے بعد غزوہ بدر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے عزت و سر بلندی سے نوازا اور تحقیق کہ اللہ نے بدر کے ذریعہ تمہاری مدد کی جب کہ تم کمزور و خار تھے تو اللہ سے ڈرو امید ہے کہ تم شکر گزاری کروگے (آل عمران 133)

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح مکہ سے نوازا دین کی نصرت فرمائی اپنی فوج کو عزت بخشی کافروں کا حکمران بنایا اس پس منظر میں یہ یاد رہے کہ بہت سے لوگ رمضان المبارک کے مہینے کو آرام کا مہینہ، محو خواب ہونے کا مہینہ، تمام مشقتوں سے فارغ ہونے کا مہینہ سمجھ بیٹھے ہیں جبکہ رمضان المبارک میں غزوہ بدر جیسا مشہور انقلابی معرکہ پیش آیا جس میں سر دھڑ کی بازی لگائی گئی سب کچھ راہ خدا میں لٹانے کی بات کی گئی ہر آرام کو حرام سمجھا گیا۔

اسی رمضان میں یہ عظیم الشان بدر کا واقعہ تھکا دینے والا، انسانی زندگی میں انقلاب لانے والا پیش آیا۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ رمضان ایک انقلابی مہینہ ہے اس کے اندر انسان کے نفس کے تزکیہ کا انقلاب پیدا ہوتا ہے، انسان کے جسمانی نظام کی اصلاح کا انقلاب برپا ہوتا ہے روح و جسم کے تزکیہ کے بعد انقلابی شان پیدا ہوتی ہے جو انسانی معاشرے کے اوپر پورے طور پہ اثر انداز ہوتی ہے۔

قرآن کریم کی بدولت رمضان کا اعزاز کیا گیا

قرآن کے ذریعہ اس ماہ رمضان کو اعزاز بخشا گیا اس مہینے کو دوسرے تمام مہینوں سے بہتر بنایا گیا یہ مہینہ خیر و برکت، رحمت و مغفرت اور روحانیت کا مہینہ ہے۔

حضرت ابوذر رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا ابراہیمی صحیفے رمضان کی تیسری تاریخ میں اترے، توریت چھٹی رمضان میں نازل کی گئی، انجیل کا نزول تیرہویں رمضان میں ہوا، سیدنا داؤد علیہ السلام پر 18 رمضان کو زبور اتری، 24 رمضان کو محمد ﷺ پر قرآن کریم نازل ہوا۔ قرآن کریم نے آسمانی کتب کی تکمیل کردی اور رسالت محمد ﷺ پر مکمل ہوگئی۔

قرآن حق و باطل کے درمیان فیصلہ کن کتاب ہے قرآن کا نام فرقان ہے، بزرگ و برتر وہ ذات ہے جس نے اپنے بندے محمد ﷺ پر فرقان اتارا، فرقان جاہلیت و اسلام، ہدایت و گمراہی کے بیچ فرق واضح کرنے والی کتاب ہے اسی لیے اس کا نام فرقان ہے رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو سراپا ہدایت ہے لوگوں کے لیے اور ہدایت کے طریقے کھول کھول کر بیان کرنے والی کتاب ہے اور حق و باطل میں فرق کرنے والی ہے (بقرہ 185)۔ رمضان المبارک کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں شب قدر جیسی رات رکھی گئی ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے قرآن اتار نے فرشتوں کے نزول مومنین کے اجر و ثواب میں اضافے مراتب بڑھانے کا خصوصی انعام فرمایا، ہم نے اسے قرآن کو شب قدر میں اتارا اور کیا آپ جانتے ہیں کہ شب قدر کیا ہے شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے فرشتے اور روح جبرائیل اس میں اپنے رب کی اجازت سے ہر فیصلے لے کر اترتے ہیں سلامتی ہے وہ فجر طلوع ہونے تک ہے (القدر) قرآن کا مہینہ اللہ کی مضبوط رسی ہے، چمکتا نور ہے، پر حکمت نصیحت ہے۔ صراط مستقیم ہے، مضبوط کڑی ہے، قوی ترین پناہ گاہ ہے، اس میں تم سے پہلے لوگوں کی خبر ہے اور بعد کے لوگوں کے بارے میں پیش گوئی ہے رہتی دنیا تک کیلئے لوگوں کی زندگی کے احکام ہیں۔ یہ فیصلہ کن ہے اس میں بیہودہ باتوں کا دور دور تک گزر نہیں جس نے قرآن کریم چھوڑ کر ہدایت ڈھونڈی وہ گمراہ ہے قرآن کے ذریعہ افکار کو رہنمائی ملتی ہے زیغ و کجروی سے نجات ملتی ہے زبان تلاوت سے لذت آشنا ہوتی ہے تلاوت میں زبان دقت محسوس نہیں کرتی اس میں رائے زنی کا کوئی دخل نہیں قرآن سے علماء کو کبھی سیرابی نہیں ہوتی وہ بحر زخار میں ڈوبے جاتے ہیں پرہیزگار قرآن سے اکتاتے نہیں بار بار پڑھنے سے پرانا پن نہیں آتا بلکہ قاری ہر بار نئی حلاوت سے آشنا ہوتا ہے قرآن کے عجائبات کبھی ختم نہیں ہوں گے، باطل قرآن کے آگے سے نہ اٹھا سکتا ہے، نہ پیچھے سے یہ اتارا ہوا ہے انتہائی حکمت و خوبی والے کا ہمارے اسلاف اس مہینے میں قرآن کریم کی تلاوت تدبر و تفکر کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے نماز میں بھی قرآن کریم پڑھتے اور تلاوت بھی کرتے کہ رمضان ماہ قرآن ہے حضرت ابراہیم حضرت قتادہ تین دن میں قرآن کریم ختم کرتے آخری عشرے میں روزانہ ایک ختم فرماتے امام زہری رمضان شروع ہوتے ہی درس حدیث وہ علمی مجالس موقوف کردیتے اور قرآن کی تلاوت میں لگ جاتے یہی معمول سفیان ثوری کا تھا حضرت عثمان ابن عفان فرماتے ہیں اگر تمہارے قلب صاف ہوں تو کلام اللہ کی تلاوت سے کبھی جی نہ بھرے بعض اسلاف سے نقل کیا گیا ہے اگر کوئی یہ جاننا چاہے تو اللہ کی نظر میں کس قدر و منزلت سے دیکھا جاتا ہے تو اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ وہ اللہ کی کتاب قرآن عظیم کے ساتھ کس درجے کا برتاؤ کرتا ہے حقیقت یہ ہے کہ اللہ رب العزت کے کلام پاک کی قدر و منزلت انسان کی عزت افزائی کرتی ہے رمضان کا مہینہ نفس پر قابو پانے کی صلاحیت رکھتا ہے اسی طرح دشمنوں پر بھی قابو پانے کی صلاحیت رکھتا ہے اللہ نے اسے مسلمانوں کے لیے برکت بنایا اور ذریعہ کامیابی بنایا۔

بدر کا معرکہ رمضان میں پیش آیا

رمضان ہی میں بدر کا معرکہ پیش ایا جس میں انسانی قدروں اور قربانیوں کا ظہور ہوا جب رسول اللہ ﷺ نے انصار و مہاجرین سے مشورہ شروع کیا تو مہاجرین میں سے مقداد ابن عمر کھڑے ہوکر کہنے لگے اے اللہ کے رسول اللہ کا جو حکم ہو نافذ کیجئے ہم اپ کے ساتھ ہیں ہمارا جواب بنی اسرائیل جیسا نہیں ہوگا جو انہوں نے موسی علیہ السلام کو دیا تھا کہ آپ اور آپ کے رب لڑائی کریں ہم یہیں بیٹھے رہیں گے انصار میں سے سعد ابن معاذ نے کہا لگتا ہے ہم آپ سے کچھ مانگتے ہیں، لگتا ہے آپ ہم سے کچھ چاہتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا جی ہاں سعد ابن معاذ نے کہا ہم آپ پر ایمان لائے ہم نے آپ کی تصدیق کی اور ہم نے گواہی دی کہ جو دین آپ لائے وہ حق ہے ہم نے اپ سے عہد و میثاق لیا کہ سنیں گے مانیں گے۔ آپ جو قدم اٹھائیں گے ہمیں ساتھ پائیں گے قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے اپ کو مبعوث کیا اگر ہمارے سامنے سمندر آجائے ہم کود پڑیں گے۔ ہر شکل وصورت میں ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہ رہے گا، جنگ کے وقت ہم چٹان ہیں دشمن سے ٹکرانے کے وقت ہم بھرپور شجاعت کا مظاہرہ کریں گے اللہ سے امید ہے کہ ہمارے کارناموں سے آپ کی انکھ ٹھنڈی ہوگی یہ عہد و وفا کے وہ جیالے ہیں جن کے ہاتھوں اللہ نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا اور بے شک اللہ نے اپنا وعدہ تم سے پورا کر دکھایا جب کہ تم انہیں محسوس کررہے، تھے اللہ کے حکم سے اور جب کہ اللہ تم سے ان دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کرتے تھے وہ تمہارے ساتھ آجائیگی اور تم اس تمنا میں تھے کہ غیر مصلح جماعت تمہارے ہاتھ آجائے اور اللہ تعالیٰ کو یہ منظور تھا کہ اپنے احکام سے حق کا حق ہونا ثابت کردے اور کافروں کی بنیاد کو قطع کر دے انفال سات رمضان کے مہینے میں مسلمانوں کو غزوہ بدر میں ایسی عظیم الشان مثال مثالی فتح ہوئی ہے جس کی نظیر انسانی اور جنگ کی پوری تاریخ میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی اللہ تعالیٰ نے اپنے لشکر اور جماعت کا جھنڈا بلند فرمایا اور اپنے دشمنوں، رسول اللہ ﷺ کے باغیوں کو رسوا و ذلیل کیا سرداران قریش قتل ہوئے بڑے بڑے طبقے کے لوگ قیدی بنے۔ اس معرکے نے سب کو تعجب میں ڈال دیا بہت سے مسلمان بھی ششدر رہ گئے، سودا بنت زمعہ حرم نبی ﷺ اپنا تعصب بیان کرتی ہیں قیدیوں کی آمد کے وقت میں موجود تھی ہیں گھر کی طرف مڑی رسول اللہ ﷺ تشریف فرماتھے تو میں نے دیکھا کہ ابو یزید سہیل ابن عمر بیڑیوں میں جکڑے ہوئے تھے کمرے کے ایک گوشے میں موجود ہیں یہ منظر دیکھتے ہی میں بے قابو ہوکر کہ اٹھی ابو یزید تم نے گرفتار ہونے کا موقع کیسے دیا؟ باعزت مرنا کیوں نہیں قبول کیا؟ میں کہہ رہی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی آواز نے چونکا دیا اللہ اور اس کے رسول سربلند ہوں کیا تم اس قیدی کو برانگیختہ کررہی ہو؟ میں نے جواب دیا قسم اس ذات کہ جس نے آپ کو رسول برحق بنایا یہ منظر دیکھ کر ہوش کو بیٹھی اور کہہ گزری غزوہ بدر نے قریش کو ہلا کے رکھ دیا، ان کے کلیجے منہ کو آگئے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے۔ عربوں کے لعن طعن سے کانپ اٹھے سرداروں پر نوحہ کرنے والیوں کو روک دیا گیا اسود کے تین بیٹے زمع عقیل حارث مارے گئے صدمے سے دو چار نوحہ خوانی کے خواہشمند تھے کہ انہوں نے رات میں نوحہ کی آواز سنی تو ایک غلام کو تحقیق کے لیے بھیجا کہ کیا قریش نے نوحہ خوانی شروع کردی تو میں بھی نظم کروں میرا دل بیٹھا جارہا ہے غلام نے اطلاع دی ایک عورت اونٹ گم ہوجانے پر آنسو بہارہی ہے یہ سن کر اسود نے شعر کہا کیا تم ایک اونٹ گم ہوجانے پر روتی ہو اور رات کو نیند قربان کرتی ہوا گر تو رونا چاہتی ہو تو معمولی چیز پہ نہ رو بلکہ بدر کے ان مقتولوں کی نوحہ خوانی کر، حارث عقیل کے غم میں آنسو بہا جو شیر تھے۔ ان کے مرنے سے کچھ لوگوں کو سرداری مل گئی بدر کا معرکہ برپا نہ ہوتا تو یہ لوگ سردار بن نہ پاتے ایمان کی بدولت اللہ نے مومنوں کو عزت بخشی اور شرک نے مشرکوں کو ذلیل کیا اللہ نے فرمایا یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھا دیں، حالانکہ اللہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا کررہے گا گو کافر لوگ کیسے ہی ناخوش ہوں وہ اللہ ایسا ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے وہ مشرک کیسے ہی ناخوش ہوں۔ یہ رمضان کے دن، قرآن کے دن، حق و باطل میں فیصلے کے دن، قرآن کی

تقدیم:۔ عطاالرحمان القاسمی شیموگہ

راتیں چل رہی ہیں، مسلمان شوق سے یہ بابرکت شب و روز گزار رہے ہیں کیا مسلمانان عالم اپنا محاسبہ بھی کر رہے ہیں؟ اور اپنے اسلاف کی قربانیوں عبادتوں کارناموں معرکوں کو بھی یاد کررہے ہیں اللہ ہمیں اس کی توفیق دے مسلمان فلسطین میں بدحال عراق میں خوشحال، ہوں شام افغانستان میں پریشان، پاکستان میں گروہی تصادم کا شکار دشمنوں کے نرغے میں ہندوستان میں جہالت کے دلدل میں پسماندگی کی کھائی میں متعصبانہ قوتوں کی دھمکیوں کا نشانہ، ان تمام پریشانیوں سے نجات کا نسخہ رمضان میں تلاش کریں امن و امان کے قیام کی لڑائی لڑیں عدل و انصاف کے قیام کی کوشش کریں باطل کے سرغنوں سے باوزن مذاکرے کریں ان کے سر کچلنے کی کوشش کریں رمضان میں قوت ایمانی جو صفت تقوی پیدا کرتا ہے اس کا تقاضا ہے کہ معرکہ بدر و فتح مکہ کی یادیں تازہ ہوں۔

رمضان کامیابی و سربلندی کا مہینہ

یہ ماہ رمضان ہے، یہ ماہ قرآن ہے، یہ ماہ فتح و سربلندی ہے، رمضان کے اس مبارک مہینے میں عالم میں بھونچال آیا ہوا ہے مختلف گروہوں مختلف جماعتوں مختلف سرکش افراد کی طرف سے ایسے اقدامات کیے گئے ہیں کہ پورا عالم اسلام پریشان حال ہے انقلابی کیفیت طاری ہے لیکن رمضان کی روحانیت رمضان کی حقانیت رمضان میں پیش آئے ماضی کے کامیاب معرکے اسلاف کے کارنامے ان کی بلند ہمتی آج کے دور کے لوگوں کو غذا فراہم کرتی ہے کہ وہ نہ رنجور ہوں نہ ملول بلکہ انسانی وسائل کا استعمال قرآنی ہدایات اور وحی کے پیغامات کی روشنی میں ایسے اقدامات کریں جو ہزیمت کا خاتمہ، فتح و نصرت کا اعلان کریں۔۔

AN ACCOUNTANT WANTED
A Commerce Graduate with knowledge of Tally and relevant accounting experience is required for the post of Accountant at a reputed English medium school. IKHLAS English School, RML Nagar, Shimogga
Contact:Secretary
8296891858 / 9741421858

بی جے پی میں اختلافات کو جلد حل کیا جائیگا: وجیندرا

داونگیرے: بھارتیہ جنتا پارٹی کے کرناٹک ریاستی صدر بی وائی وجیندر نے کہا ہے کہ پارٹی کے اندر کچھ چھوٹے مسائل اور اختلافات موجود ہیں، لیکن انہیں زیادہ دیر تک جاری نہیں رہنے دیا جائے گا اور جلد ہی ان کا حل نکال لیا جائے گا۔ داونگیرے شہر کے مضافات میں ایک نجی ریزورٹ میں سابق وزیر ایم پی رینوکا چاریہ کے حامیوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد میڈیا سے بات

کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضلع بی جے پی میں کچھ معمولی خامیاں اور غلط فہمیاں ضرور ہیں، مگر پارٹی قیادت ان مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ساتھ بیٹھ کر اس معاملے پر مسلسل بات چیت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ داونگیرے جنوبی اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب کے پیش نظر ممکنہ امیدواروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی گئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دوسرے گروپ کے امیدواروں کی رائے بھی جی ایم آئی ٹی میں ہونے والی میٹنگ میں لی جائے گی اور آخر میں باہمی اتفاق سے ایک مشترکہ امیدوار میدان میں اتارا جائے گا۔ مرکزی حکومت کے سابق وزیر جی ایم سدی شیشور اور ہریہر کے رکن اسمبلی بی پی ہریش کے حامیوں کی رائے لینے کے لیے ایک میٹنگ شہر کے جی ایم آئی ٹی گیسٹ ہاؤس میں دوپہر 2 بج کر 15 منٹ پر شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں بی جے پی کے ریاستی انچارج رادھا موہن داس اگروال اور ریاستی صدر بی وائی وجیندر بھی شریک ہوئے۔ اس سے پہلے جی ایم سدی شیشور نے اپنے حامیوں کی الگ میٹنگ کی تھی۔ ضلع کے مختلف علاقوں سے آئے بی جے پی کارکنوں نے ایم پی رینوکا چاریہ کے خلاف ناراضگی ظاہر کی۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ہونالی میں منعقدہ ایک اجلاس میں ممکنہ امیدواروں کے نام لینے پر بی جے پی پارلیمانی بورڈ کے رکن بی ایس یدیورپا کے خلاف بھی کچھ کارکنوں نے عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ملناڈ اسکل سینٹر میں سرٹیفکیٹ تقسیم پروگرام: ہنر سیکھنے والے نوجوان چھوٹے قدم سے بڑی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں: مقررین

شیموگہ: ملناڈ اسکل ڈیولپمنٹ اینڈ ٹریننگ سنٹر میں آج کورس مکمل کرنے والے طلبہ کے لئے سرٹیفکیٹ تقسیم پروگرام منعقد کیا گیا، جس میں مختلف شعبوں میں تربیت حاصل کرنے والے سینکڑوں طلبہ نے شرکت کی۔ ادارے کے ڈائریکٹر افتخار احمد خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملناڈ اسکل سینٹر

میں دی جانے والی تربیت کو طلبہ اپنی عملی زندگی میں مثال بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی کوشش نوجوانوں کا روشن مستقبل تیار کرنا ہے اور اس مقصد کی تکمیل میں ملناڈ ٹرسٹ کے چیئرمین ابراہیم صاحب کا تعاون بے حد اہم رہا ہے۔ ادارے کے ایڈمنسٹریٹر اعجاز احمد نے جلسے کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ اگر نوجوان اپنی ذمہ داری کو سمجھ لیں تو انہیں زیادہ سمجھانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے ایک ذمہ دار انسان بننا ضروری ہے۔ وقت کی قدر کرنے والے ہی زندگی میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ جو شخص وقت کو ضائع نہیں کرتا وہ کامیابی کو بھی ضائع نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا کہ انسانیت سب سے بڑی قدر ہے اور انسانیت کے بغیر دنیا کا وجود ممکن نہیں، اس لئے تمام مذاہب کے لوگوں کا احترام کرنا چاہئے۔ ملناڈ ٹرسٹ کے سکریٹری مدثر احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسکل ٹریننگ فراہم کرنا ادارے کی ذمہ داری تھی، تاہم اس تربیت کو سنجیدگی

سے استعمال کرنا نوجوانوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملناڈ اسکل سینٹر نے اپنے وعدے کے مطابق تربیت کے ساتھ ساتھ روزگار کے مواقع بھی فراہم کئے ہیں۔ نوجوانوں کو چاہیئے کہ وہ بڑی نوکری اور بڑی تنخواہ کے پیچھے بھاگنے کے بجائے چھوٹے پیمانے سے اپنی جدوجہد کا آغاز کریں کیونکہ مسلسل محنت ہی بڑی کامیابی کی بنیاد بنتی ہے۔ پروگرام کے آغاز میں مہمانوں کا استقبال میڈم یاسمین نے کیا جبکہ نظامت کے فرائض میڈم مسکان نے انجام دیے۔ اس موقع پر ٹرسٹ کے ڈائریکٹر محمد لیاقت، وائس پرنسپل فیروز خان سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں۔

معصوم روزہ دار

اعلان

ہر سال کی طرح امسال بھی روزنامہ آج کا انقلاب میں معصوم روزہ داروں کی تصاویر شائع کی جاتی ہیں جس کیلئے فی تصویر معصوم روزہ دار 100 کا ہدیہ ادا کرنا ہوگا۔ بچوں کی تصاویر کے ساتھ ساتھ مکمل نام اور پتہ بھیجیں۔

بادیہ ارم (6 سال) بنت تبریز اصغر، پوتی، مرحوم اصغر علی، تریکرے

اقلیتی امیدواروں کیلئے یو پی ایس سی کوچنگ کا اعلان: آن لائن درخواستوں کی آخری تاریخ 9 مارچ

بنگلورو: محکمۂ اقلیتی بہبود، حکومتِ کرناٹک کے تحت ڈائریکٹوریٹ آف مینارٹیز نے سال 2025-26 کے لیے یو پی ایس سی (پریلمس سپورٹ پروگرام) کے تحت چار ماہ کی رہائشی تربیت کے لیے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواستیں طلب کی ہیں۔ یہ تربیتی پروگرام بنگلورو

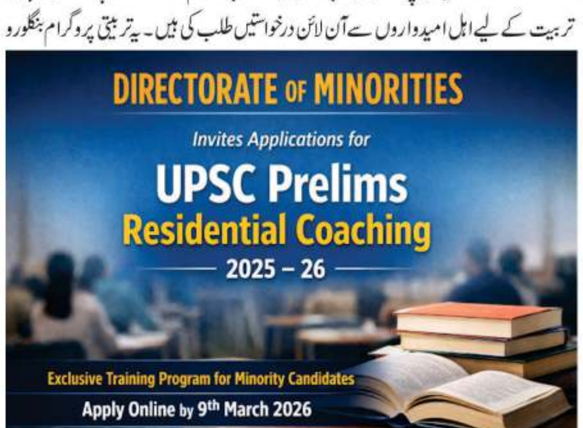

کے حج بھون میں ایک معتبر ادارے کے ذریعے منعقد کیا جائے گا، جس کا مقصد اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کو یو پی ایس سی کے ابتدائی امتحان کی تیاری میں مؤثر رہنمائی فراہم کرنا ہے۔ درخواست جمع کرنے کی شروعات 4 مارچ 2026 کو ہوگئی ہے۔ درخواست جمع کرنے کی آخری تاریخ مارچ 2026 مقرر کی گئی ہے۔ یہ سہولت ریاست کرناٹک کے اقلیتی طبقات سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے مختص ہے، جن میں مسلمان، عیسائی، جین، بدھ، سکھ اور پارسی برادریاں شامل ہیں۔ اہلیت کی شرائط میں امیدوار کرناٹک ریاست کا مستقل باشندہ ہو۔ امیدوار اقلیتی برادری سے تعلق رکھتا ہو (مسلم، عیسائی، جین، بدھ، سکھ یا پارسی)۔ امیدوار گزشتہ نوٹیفکیشن کے تحت یو پی ایس سی یا کے اے ایس کے ابتدائی امتحان میں کامیاب ہو چکا ہو۔ عمر کی حد کم از کم 21 سال اور زیادہ سے زیادہ 35 سال ہو (آخری تاریخ تک)۔ امیدوار محکمۂ اقلیتی بہبود کے اقلیتی ڈائریکٹوریٹ کی سرکاری ویب سائٹ پر جاری کردہ ہدایات کے مطابق آن لائن درخواست جمع کریں۔ مزید معلومات کے لیے متعلقہ ضلع دفتر، محکمۂ اقلیتی بہبود یا اقلیتی ہیلپ لائن نمبر 8277799990 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ اعلان ڈائریکٹر، ڈائریکٹوریٹ آف مینارٹیز، بنگلورو کی جانب سے جاری کیا گیا ہے۔

https://dom.karnataka.gov.in

کنٹریکٹروں کو ادائیگی نہ کرپانے کی وجہ سے ریاستی حکومت دیوالیہ کے قریب: ایشورپا

شیموگہ: کرناٹک کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کے ایس ایشورپا نے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعلیٰ سدارامیا کی قیادت والی کانگریس حکومت ریاستی کنٹریکٹروں کو مکمل شدہ کاموں کی ادائیگی تک نہیں کر پا رہی اور حکومت مالی بحران کے باعث دیوالیہ ہونے کے قریب پہنچ گئی ہے۔ شیموگہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایشورپا نے کہا کہ کنٹریکٹر کئی بار حکومت کو اس مسئلے سے آگاہ کر چکے ہیں، لیکن اس کے باوجود حکومت کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھا رہی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پاس خود محکمہ خزانہ ہونے کے باوجود بھی وہ اس معاملے میں بے بس نظر آ رہے ہیں۔ ان کے مطابق پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ، آبی وسائل، دیہی ترقی و پنچایت راج، چھوٹے آبپاشی کے منصوبے، شہری ترقی، ہاؤسنگ اور وقف، لیبر ڈیپارٹمنٹ اور بی بی ایم پی سمیت کئی محکموں کی جانب سے کنٹریکٹروں کو تقریباً 37 ہزار کروڑ روپے کی ادائیگیاں ابھی تک باقی ہیں۔ اس صورتحال کی وجہ سے کنٹریکٹر شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایشورپا نے کہا کہ حکومت پر اعتماد ختم

ہونے کی وجہ سے اب کنٹریکٹر سرکاری منصوبوں کے لیے ٹینڈر داخل کرنے سے بھی گریز کر رہے ہیں۔ اس کی ایک تازہ مثال شیموگا کے قریب یلوتی جھیل کی ترقیاتی کاموں کے لیے طلب کیا گیا ٹینڈر ہے، جس میں کسی بھی کنٹریکٹر نے حصہ نہیں لیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی جانب سے فنڈ جاری نہ ہونے کی وجہ سے شیموگا میں آشرایا ہاؤسنگ اسکیم کے گھروں سمیت ریاست بھر میں ہزاروں ترقیاتی کام ادھورے پڑے ہیں، جس سے ریاست کی ترقی متاثر ہو رہی ہے۔ ایشورپا نے الزام لگایا کہ حکومت ٹینڈر کے عمل کو مرکزی نظام کے تحت لانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ بڑے ٹینڈر جاری کر کے باہر کی ریاستوں کے کنٹریکٹروں کو فائدہ پہنچایا جا سکے، جس سے مقامی کنڑ بولنے والے کنٹریکٹروں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی کنٹریکٹرس ایسوسی ایشن نے حکومت کی لاپرواہی اور بقایا رقم کی ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے 6 مارچ 2026 کو بنگلور میں ریاستی سطح پر بڑا احتجاج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر کنٹریکٹروں کی بقایا رقم ادا کرے تاکہ ترقیاتی کام دوبارہ شروع ہو سکیں۔

شیموگہ میں گانجا فروخت کرنے والا شخص گرفتار

شیموگہ: پولیس نے غیر قانونی طور پر گانجا فروخت کرنے والے ایک نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے بڑی مقدار میں گانجا اور اس کام میں استعمال ہونے والی اسکوٹی بھی ضبط کر لی۔ پولیس کے مطابق یکم مارچ کی شام اطلاع ملی تھی کہ الیاس نگر میں ماؤنٹ ہیرا اسکول کے قریب تنگا چینل کے پاس ایک شخص اسکوٹی کے ذریعے گانجا فروخت کر رہا ہے۔ خفیہ اطلاع ملنے پر پی ایس

آئی نارائن مدھوگیری اور ان کی ٹیم نے موقع پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ کارروائی کے دوران پولیس نے تقریباً 2 کلو 66 گرام خشک گانجا برآمد کیا اور اسے ضبط کرلیا۔ اس کے ساتھ وہ اسکوٹی بھی قبضے میں لے لی گئی جو اس غیر قانونی سرگرمی میں استعمال ہو رہی تھی۔ اس معاملے میں ساوائی پالیا کے رہائشی محمد حماد اظہر الدین عرف آزر (28) کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم پیشے کے اعتبار سے کپڑوں کا تاجر ہے اور فی الحال عدالتی حراست میں ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اس کیس کا دوسرا ملزم وسیم اکرم عرف سائلنٹ موقع سے فرار ہو گیا ہے۔ اس کی گرفتاری کے لیے پولیس نے خصوصی ٹیم تشکیل دی ہے اور تلاش جاری ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق گرفتار ملزم اظہر کے خلاف اس سے پہلے بھی ڈوڈا پیٹ اور تنگا نگر پولیس تھانوں میں قتل کی کوشش، ڈکیتی کی سازش، خواتین پر حملے اور این ڈی پی ایس قانون کے تحت مجموعی طور پر چھ مقدمات درج ہیں۔

سی ای ٹی داخلوں کی فیس جمع کرانے کی آخری تاریخ میں توسیع

بنگلورو: انجینئرنگ سمیت مختلف پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے کے لیے درخواست دینے اور رجسٹریشن مکمل کرنے والے امیدواروں کو فیس جمع کرانے کے لیے 7 مارچ تک مہلت دے دی گئی ہے۔ کرناٹک ایگزامینیشن اتھارٹی کے ایڈمنسٹریٹو افسر اسلام الدین گدیال نے بتایا کہ اب تک تقریباً 3 لاکھ 47 ہزار امیدوار رجسٹریشن کرا چکے ہیں، جن میں سے 3 لاکھ 36 ہزار امیدوار مقررہ فیس ادا کر چکے ہیں۔ تاہم ابھی بھی تقریباً 9 ہزار امیدوار ایسے ہیں جنہوں نے فیس جمع نہیں کرائی ہے، اور انہیں آخری تاریخ سے پہلے فیس ادا کرنے کا موقع دیا گیا ہے۔ کے ای اے کی جانب سے ای پیپر کی سہولت بھی فراہم کی گئی ہے جس کے ذریعے صارفین کسی بھی وقت اور کہیں سے بھی جدید ای پیپر پڑھ سکتے ہیں۔ کلیان کرناٹک زمرے کی مختلف سرکاری آسامیوں کے لیے 21 اور 22 فروری کو منعقد ہونے والے مسابقتی امتحانات کی حتمی جوابی کلید اور امیدواروں کے حاصل کردہ نمبروں کی عارضی فہرست کرناٹک ایگزامینیشن اتھارٹی کی ویب سائٹ پر جاری کر دی گئی ہے۔ اتھارٹی کے مطابق اگر کسی امیدوار کو اپنے نمبروں یا جوابی کلید پر اعتراض ہو تو وہ 6 مارچ کی صبح 11 بجے تک آن لائن کے ذریعے اپنا اعتراض جمع کرا سکتا ہے۔

بنگلورو میں نجی اسکولوں کی فیس میں اضافہ کرنے کا فیصلہ

بنگلورو: کرناٹک کے بعض نجی تعلیمی اداروں نے تعلیمی سال 2026-27 سے اسکولوں کی فیس میں 8 فیصد سے 12 فیصد تک اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس فیصلے کے بعد والدین میں تشویش پیدا ہوگئی ہے۔ عام طور پر ہر سال فیس میں صرف 2 سے 4 فیصد تک اضافہ کیا جاتا تھا، لیکن اس بار نجی اسکولوں نے زیادہ اضافہ کرنے کی تیاری کی ہے۔ اسکول انتظامیہ کا کہنا ہے کہ طلبہ کی داخلہ تعداد میں کمی، عملے کی تنخواہوں میں اضافہ، پانی اور بجلی کے بل، پروفیشنل ٹیکس، پی ایف اور ای ایس آئی جیسے اخراجات بڑھنے

کی وجہ سے مالی دباؤ پیدا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ نئی اسکولوں کی تعداد بڑھنے سے آمدنی بھی کم ہو رہی ہے، جس کے باعث فیس بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاست میں تقریباً 17 ہزار سے زیادہ ایسے نجی اسکول ہیں جو طلبہ سے نسبتاً کم فیس لیتے ہیں، جن میں سے تقریباً 4 ہزار اسکول بنگلورو میں موجود ہیں۔ بیشتر اسکول ماہانہ 500 روپے سے لے کر 3000 روپے تک فیس وصول کرتے ہیں، جبکہ کچھ اسکول سالانہ 25 ہزار سے 30 ہزار روپے تک فیس لیتے ہیں۔ والدین کا کہنا ہے کہ اگر فیس میں تقریباً 10 فیصد اضافہ کیا جاتا ہے تو انہیں سالانہ تقریباً 2500 روپے اضافی ادا کرنے پڑیں گے، جس سے متوسط طبقے کے خاندانوں پر مالی بوجھ بڑھ جائے گا۔

ساگر کی جامع مسجد کمیٹی کے مالی معاملات کی جانچ کا حکم

ساگر: ضلع وقف مشاورتی کمیٹی کی جانب سے ساگر شہر کی جامع مسجد اور اس سے منسلک انتظامی کمیٹی کے مالی معاملات کے سلسلے میں باضابطہ طور پر تحقیقات کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ جاری کردہ مکتوب میں کہا گیا ہے کہ مسجد کی انتظامی کمیٹی کے مالی لین دین اور وقف املاک کے استعمال کے بارے میں مختلف شکایات موصول ہوئی ہیں، جن کے پیش نظر مکمل جانچ ضروری سمجھی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مسجد کے فنڈز اور دیگر مالی امور میں بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ بعض شکایات میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مسجد سے متعلقہ مالی معاملات میں شفافیت نہیں رکھی گئی اور بڑی رقم کے استعمال کے بارے میں واضح حساب کتاب پیش نہیں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق تقریباً پچاس لاکھ روپے کے مالی معاملات کی بھی جانچ کی ضرورت بتائی گئی ہے۔ جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ اس معاملے کی مکمل حقیقت جاننے کے لیے تھرڈ پارٹی آڈٹ یعنی کسی آزاد آڈیٹر کے ذریعے مالی ریکارڈ کی جانچ کی جائے گی۔ اس آڈٹ کے دوران مسجد کے بینک کھاتوں، آمدنی و خرچ کی تفصیلات، رسیدیں اور دیگر مالی دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ حکام نے مزید کہا کہ یہ کارروائی وقف سے متعلق قوانین کے تحت کی جا رہی ہے تاکہ وقف املاک اور فنڈز کے استعمال میں شفافیت برقرار رہے۔ متعلقہ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر رپورٹ تیار کر کے پیش کریں۔ اس سلسلے میں جاری مکتوب کی نقل ضلع کے متعلقہ سرکاری افسران اور وقف حکام کو بھی بھیجی گئی ہے تاکہ معاملے کی نگرانی کی جا سکے اور ضرورت پڑنے پر مزید قانونی کارروائی بھی کی جا سکے۔ مقامی حلقوں میں اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھا جا رہا ہے اور عوام کی جانب سے بھی شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر توفیق، شہباز، مدثر، مسعود، سلیم، آصف، اجمل، انیس، ضمیر، ذبیح اللہ، ضمیر خان، عرفان، اعجاز، اسد اللہ، ناظم ذوالفقار، سید زلفی اور دیگر موجود تھے۔

کلبرگی میں ہولی کے موقع پر برقع پہن کر رنگ کھیلنے کا واقعہ، پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج

کلبرگی: کرناٹک کے ضلع کلبرگی کے آلند تعلقہ کے نمبر گا گاؤں میں ہولی کے موقع پر کچھ نوجوانوں کی جانب سے برقع پہن کر رنگ کھیلنے کا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس معاملے میں مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کے الزام میں پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بدھ کے روز ہولی کے موقع پر کلبورگی ضلع بھر میں رنگوں کا تہوار منایا جا رہا تھا۔ اسی دوران نمبر گا گاؤں کے چند نوجوانوں نے ایک شخص کو برقع پہنا کر اس کے ساتھ رنگ کھیلتے ہوئے ویڈیو بنائی۔ یہ ویڈیو بعد میں سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہوگئی۔ ویڈیو میں دیکھا گیا کہ برقع پہنے شخص کو مختلف انداز میں نچایا جا رہا ہے، وہ حاملہ عورت کی طرح اداکاری کر رہا ہے، اور کچھ افراد حجاب پہنے شخص کے ساتھ نامناسب رویہ اختیار کرتے ہوئے تصاویر کھنچوا رہے ہیں۔ اس معاملے پر کلبورگی کے ایم ایس کے مل علاقے کے رہائشی سمیر اواتی کی شکایت پر نمبر گا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس نے نمبر گا گاؤں کے رہائشی پرجوال بیلمگی، شانتاپا مٹھپتی، ناگراج گوونگول، انیل ناڈگڈی، چنو دوگونڈ سمیت دیگر افراد کے خلاف کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔